وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الکریم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

24

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرنو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِخیر میں دیگر افراد کے علاوہ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں تیئس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ چوبیسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یوکے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

نومبر 2021ء

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ
پس کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	اس نے جھوٹ بولا	پر	اللہ	اور	اس نے جھٹلایا	سچ کو

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچائی کو جھٹلادے

اِذْ	جَآءَهٗ	اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	الَّذِيْ
جب	وہ اس کے پاس آیا	کیا نہیں	میں	جہنم	ٹھکانہ	کافروں کے لئے	اور	وہ جو

اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿33﴾ وَالَّذِيْ

جب وہ اس کے پاس آئے۔ کیا جہنم میں کافروں کے لئے ٹھکانہ نہیں ہے؟ اور وہ شخص

جَآءَ	بِالصِّدْقِ	وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ
وہ آیا	سچ کے ساتھ	اور	اس نے تصدیق کی	اس کی	یہ لوگ	وہ (جمع)	متقی (جمع)

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿34﴾

جو سچائی لے کر آئے اور (وہ جو) اس (سچائی) کی تصدیق کرے یہی وہ لوگ ہیں جو متقی ہیں۔

لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ
ان کے لئے	جو	وہ چاہتے ہیں	پاس	ان کا ربّ	یہ، وہ	جزاء	نیکی کرنے والے

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿35﴾ ۚ

اُن کے لئے اُن کے ربّ کے حضور وہ کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ یہ ہوگی حسنِ عمل کرنے والوں کی جزا۔

لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَهُمْ
تا کہ وہ دور کردے	اللہ	ان سے	بدترین	وہ جو	انہوں نے عمل کیا	اور	وہ ان کو بدلہ دے گا

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ

تا کہ جو بدترین اعمال انہوں نے کئے (اُن کے اثرات) اللہ اُن سے دور کردے اور

اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
ان کا اجر	بہترین کے ساتھ	وہ جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿36﴾

جو بہترین اعمال وہ کیا کرتے تھے اُن کے مطابق انہیں ان کا اجر عطا کرے۔

اَلَيۡسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبۡدَهٗ	وَ	يُخَوِّفُوۡنَكَ	بِالَّذِيۡنَ
کیانہیں	اللہ	کافی	اس کا بندہ	اور	وہ تجھے ڈراتے ہیں	ان سے جو

اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوۡنَكَ بِالَّذِيۡنَ

کیااللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں؟اور وہ تجھے ڈراتے ہیں اُن سے جواُس کے سواہیں۔

مِنۡ دُوۡنِهٖ	وَ	مَنۡ	يُّضۡلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنۡ	هَادٍ
اس کے سوا	اور	جو، جسے	وہ گمراہ قرار دیتا ہے	اللہ	پس نہیں	اس کے لئے	سے	ہدایت دینے والا

مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۚ﴿37﴾

اور جسے اللہ گمراہ قرار دے دے تو اس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَ	مَنۡ	يَّهۡدِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنۡ	مُّضِلٍّ	اَلَيۡسَ	اللّٰهُ
اور	جو، جسے	وہ ہدایت دیتا ہے	اللہ	پس نہیں	اس کے لئے	سے	گمراہ کرنے والا	کیانہیں	اللہ

وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ

اور جسے اللہ ہدایت دے دے تو اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔کیااللہ

بِعَزِيۡزٍ	ذِى انۡتِقَامٍ	وَلَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
کامل غلبہ والا	انتقام لینے والا	اور ضرور اگر	تو ان سے پوچھے	کون، کس نے	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)

بِعَزِيۡزٍ ذِى انۡتِقَامٍ ﴿38﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کامل غلبہ والا (اور) انتقام لینے والا نہیں ہے؟اور اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں

وَ	الۡاَرۡضَ	لَيَقُوۡلُنَّ	اللّٰهُ	قُلۡ	اَفَرَءَيۡتُمۡ	مَّا تَدۡعُوۡنَ
اور	زمین	ضرور وہ کہیں گے	اللہ	تو کہہ دے	کیا پس تم نے دیکھا	جو تم پکارتے ہو

وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ

اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔تُو ان سے کہہ دے کہ سوچو تو سہی

مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	اِنۡ	اَرَادَنِىَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلۡ	هُنَّ
سے	سوا	اللہ	اگر	اس نے میرے متعلق ارادہ کیا	اللہ	نقصان کا	کیا	وہ (عورتیں)

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ

کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کیا وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖٓ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ
دور کرنے والیاں	اس کا ضرر	یا	اس نے میرے متعلق ارادہ کیا	رحمت کا	کیا	وہ (جمع)	روکنے والیاں	اس کی رحمت

كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ

اس کے (پیدا کردہ) ضرر کو دور کرسکتے ہیں؟ یا اگر وہ میرے متعلق رحمت کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟

قُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ	قُلْ	يٰقَوْمِ
تو کہہ دے	میرے لئے کافی ہے	اللہ	اس پر	وہ توکل کرتا ہے	توکل کرنے والے	تو کہہ دے	اے میری قوم

قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿39﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

تُو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اسی پر سب توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ اے میری قوم!

اعْمَلُوْا	عَلٰي	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّىْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ
تم عمل کرو	پر	تمہاری جگہ	یقیناً میں	عمل کرنے والا	پس عنقریب	تم جان لوگے

اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾

تم نے اپنی جگہ جو کرنا ہے کرتے پھرو، میں بھی کرتا رہوں گا۔ پس تم عنقریب جان لوگے۔

مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ
کون	وہ اس کے پاس آتا ہے	عذاب	وہ اسے ذلیل کرتا ہے	اور	وہ اترتا ہے	اس پر	عذاب	ٹھہرنے والا

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿41﴾

(کہ) کس تک وہ عذاب پہنچتا ہے جو اسے ذلیل کردے اور کون ہے جس پر آکر ٹھہر جانے والا عذاب اترتا ہے۔

اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى
یقیناً ہم	ہم نے اتارا	تجھ پر	کتاب	لوگوں کے لئے	حق کے ساتھ	پس جو	اس نے ہدایت پائی

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

یقیناً ہم نے تجھ پر لوگوں کے فائدہ کے لئے حق کے ساتھ کتاب اتاری ہے۔ پس جو کوئی ہدایت پاتا ہے

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَ	مَآ	اَنْتَ
پس اس کے نفس کے لئے	اور	جو	وہ گمراہ ہوا	پس صرف	وہ گمراہ ہوتا ہے	اس کے خلاف	اور	نہیں	تو

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

تو اپنے ہی نفس کے مفاد کے لئے ہدایت پاتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو اس (نفس) کے خلاف گمراہ ہوتا ہے۔ اور تُو

عَلَيۡهِمۡ	بِوَكِيۡلٍ	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الۡاَنۡفُسَ	حِيۡنَ	مَوۡتِهَا	وَ	الَّتِىۡ
ان پر	داروغہ/نگران	اللہ	وہ قبض کرتا ہے	جانیں	وقت	اس کی موت	اور	وہ جو

عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿42﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ

ان پر داروغہ نہیں ہے۔ اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور جو مری نہیں ہوتیں

ع 4 10 1

لَمۡ تَمُتۡ	فِىۡ	مَنَامِهَا	فَيُمۡسِكُ	الَّتِىۡ	قَضٰى	عَلَيۡهَا	الۡمَوۡتَ
وہ نہیں مری	میں	اس کی نیند	پس وہ روک لیتا ہے	وہ جو	اس نے فیصلہ کیا	اس کے متعلق	موت

لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ قَضٰى عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ

(انہیں) ان کی نیند کی حالت میں (قبض کرتا ہے)۔ پس جس کے لئے موت کا فیصلہ کر دیتا ہے اسے روک رکھتا ہے

وَ	يُرۡسِلُ	الۡاُخۡرٰٓى	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ
اور	وہ بھیج دیتا ہے	دوسری	طرف	میعاد	مقررہ	یقیناً	میں	یہ، وہ

وَيُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

اور دوسری کو ایک معین مدت تک کے لئے (واپس) بھیج دیتا ہے۔ یقیناً اس میں

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ	اَمِ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ
ضرور نشانات	قوم کے لئے	وہ غور کرتے ہیں	یا	انہوں نے بنائے	سے	سوا	اللہ

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿43﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

فکر کرنے والوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کی مرضی کے خلاف کوئی شفاعتی اپنا رکھے ہیں؟

شُفَعَآءَ	قُلۡ	اَوَلَوۡ	كَانُوۡا	لَا يَمۡلِكُوۡنَ	شَيۡـئًا	وَّ	لَا يَعۡقِلُوۡنَ
شفاعت کرنے والے	تو کہہ دے	کیا اگر	وہ تھے	وہ اختیار نہیں رکھتے	کچھ بھی	اور	وہ عقل نہیں رکھتے

شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَمۡلِكُوۡنَ شَيۡـئًا وَّلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿44﴾

تُو کہہ دے کہ کیا اس صورت میں بھی جب کہ وہ کسی چیز کے مالک نہیں اور نہ ہی کوئی عقل رکھتے ہیں؟

قُلۡ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيۡعًا	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ
تو کہہ دے	اللہ کے لئے	شفاعت	تمام تر	اس کے لئے	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور	زمین

قُلۡ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيۡعًا ؕ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

تُو کہہ دے شفاعت (کا معاملہ) تمام تر اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے۔

ثُمَّ	اِلَیۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ	وَ	اِذَا	ذُکِرَ	اللّٰهُ	وَحۡدَهُ
پھر	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جب	اس کا ذکر کیا گیا	اللہ	اکیلا

ثُمَّ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿45﴾ وَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ

پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جائے

اشۡمَاَزَّتۡ	قُلُوۡبُ	الَّذِیۡنَ	لَا یُؤۡمِنُوۡنَ	بِالۡاٰخِرَةِ
اس نے بُرا منایا	دل (جمع)	وہ لوگ	وہ ایمان نہیں لاتے	آخرت پر

اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ

تو ان لوگوں کے دل، جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، بُرا مانتے ہیں

وَ	اِذَا	ذُکِرَ	الَّذِیۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	اِذَا	هُمۡ	یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ
اور	جب	اس کا ذکر کیا گیا	وہ لوگ	اس کے سوا	تب، جب	وہ (جمع)	وہ خوش ہوتے ہیں

وَ اِذَا ذُکِرَ الَّذِیۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿46﴾

اور جب اُسے چھوڑ کر دوسروں کا ذکر کیا جائے تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔

قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ
تو کہہ دے	اے اللہ	پیدا کرنے والا	آسمان (جمع)	اور

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

تُو کہہ دے اے اللہ! آسمانوں اور

الۡاَرۡضِ	عٰلِمَ	الۡغَیۡبِ	وَ	الشَّهَادَةِ
زمین	جاننے والا	غیب	اور	حاضر

الۡاَرۡضِ عٰلِمَ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ

زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کو جاننے والے!

اَنۡتَ	تَحۡکُمُ	بَیۡنَ	عِبَادِكَ	فِیۡ	مَا	کَانُوۡا	فِیۡهِ	یَخۡتَلِفُوۡنَ
تو	تو فیصلہ کرتا ہے	درمیان	تیرے بندے	میں	جو	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

اَنۡتَ تَحۡکُمُ بَیۡنَ عِبَادِكَ فِیۡ مَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿47﴾

تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا (ہر) اس معاملہ میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَ	لَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا	فِيْ	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا
اور	اگر	کہ	ان لوگوں کے لئے جو	انہوں نے ظلم کیا	جو	میں	زمین	سب کا سب

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

اور جو کچھ زمین میں ہے اگر وہ سب کا سب ان کا ہوتا جنہوں نے ظلم کیا اور ویسا ہی اور بھی

وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ	سُوْٓءِ	الْعَذَابِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اور	اس جیسا	اس کے ساتھ	ضرور انہوں نے فدیہ میں دیا	اس کو	سے	برُا	عذاب	دن	قیامت

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

تب بھی ضرور وہ اسے قیامت کے دن برُے عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ میں دے دیتے

وَ	بَدَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مَا	لَمْ يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ	وَ	بَدَا
اور	وہ ظاہر ہوا	ان کے لئے	سے	اللہ	جو	وہ نہیں تھے	وہ گمان کرتے ہیں	اور	وہ ظاہر ہوا

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿48﴾ وَبَدَا

اور اُن کے لئے اللہ کی طرف سے وہ ظاہر ہوگا جس کا وہ گمان نہیں کیا کرتے تھے۔اور جو کچھ

لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
ان کے لئے	برائیاں	جو	انہوں نے کمایا	اور	اس نے گھیرلیا	ان کو	جو	وہ تھے	اس کا

لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

انہوں نے کمایا اس کی برائیاں ان کے لئے ظاہر ہوں گی۔اور انہیں وہ گھیر لے گا جس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا
وہ تمسخر کرتے ہیں	پس جب	اس نے چھوا	انسان	تکلیف	اس نے ہمیں پکارا	پھر	جب

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿49﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ ثُمَّ اِذَا

وہ تمسخر کیا کرتے تھے۔پس جب انسان کو کوئی تکلیف چھوتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے

خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى	عِلْمٍ	بَلْ
ہم نے اسے عطا کیا	نعمت	ہماری طرف سے	اس نے کہا	محض	میں وہ دیا گیا ہوں	پر	علم	بلکہ

خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ

اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ میں محض ایک علم کی بنا پر دیا گیا ہوں۔حقیقت میں

هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	قَدْ	قَالَهَا
یہ	فتنہ	لیکن	ان میں سے اکثر	وہ نہیں جانتے	یقیناً	اس نے کہا

هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿50﴾ قَدْ قَالَهَا

یہ تو ایک بڑا فتنہ ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ یقیناً

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
وہ لوگ	ان سے پہلے	پس نہیں	وہ کام آیا	ان کے	جو	وہ تھے	وہ کماتے ہیں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿51﴾

ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے یہی بات کہی تھی۔ پس جو کسب وہ کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آسکا۔

فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ	هٰٓؤُلَآءِ
پس وہ انہیں پہنچا	برائیاں	جو	انہوں نے کمایا	اور	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا	سے	یہ (جمع)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

پس اس کی برائیاں ہی انہیں پہنچیں جو انہوں نے کسب کیا اور اِن لوگوں میں سے جنہوں نے ظلم کیا

سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	مَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ
ضرور وہ انہیں پہنچے گا	برائیاں	جو	انہوں نے کمایا	اور	نہیں	وہ (جمع)	عاجز کرنے والے

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿52﴾

اِن کو بھی اُن کے اعمال کے بدنتائج ضرور پہنچیں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کرسکیں گے۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
کیا انہیں علم نہیں ہوا	کہ	اللہ	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	وہ چاہتا ہے

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

کیا انہیں علم نہیں ہوا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے

وَ	يَقْدِرُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ
اور	وہ تنگ کرتا ہے	یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور نشانات	قوم کے لئے	وہ ایمان لاتے ہیں

وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿53﴾

اور تنگ بھی کرتا ہے۔ یقیناً اِس میں بڑے نشانات ہیں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

ع 5 11 2

قُلْ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	لَا تَقْنَطُوْا
تو کہہ دے	اے میرے بندو	وہ لوگ	انہوں نے زیادتی کی	پر	ان کی جانیں	تم مایوس نہ ہو

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

تُو کہہ دے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے

مِنْ	رَّحْمَةِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
سے	رحمت	اللہ	یقیناً	اللہ

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ یقیناً اللہ

يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ
وہ بخش دیتا ہے	گناہ (جمع)	تمام	یقیناً وہ	وہ

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

تمام گناہوں کو بخش سکتا ہے۔ یقیناً وہی

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اَنِيْبُوْٓا	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا	لَهٗ
بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا	اور	تم جھکو	طرف	تمہارا ربّ	اور	تم فرمانبردار ہو جاؤ	اس کے لئے

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾ وَ اَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ

بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور اپنے ربّ کی طرف جھکو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ

مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ
سے	پہلے	کہ	وہ تمہارے پاس آتا ہے	عذاب	پھر	تم مدد نہ دیئے جاؤ گے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿55﴾

پیشتر اس کے کہ تم تک عذاب آجائے پھر تم کوئی مدد نہیں دیئے جاؤ گے۔

وَ	اتَّبِعُوْٓا	اَحْسَنَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ
اور	تم پیروی کرو	بہترین	جو	وہ اتارا گیا	تمہاری طرف	سے	تمہارا ربّ	سے	پہلے

وَ اتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اور تمہاری طرف جو تمہارے ربّ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اُس کے بہترین حصّہ کی پیروی کرو پیشتر اس کے

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَّ	اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ
کہ	وہ تمہارے پاس آتا ہے	عذاب	اچانک	اور	تم	تم شعور نہیں رکھتے ہو

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾

کہ عذاب تمہیں اچانک آ پکڑے جبکہ تم (اس کا) شعور نہ رکھتے ہو۔

اَنْ	تَقُوْلَ	نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِىْ	جَنْۢبِ	اللّٰهِ
کہ	وہ کہتی ہے	جان	وائے حسرت	پر	جو	میں نے کوتاہی کی	میں	پہلو	اللہ

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ جَنْۢبِ اللّٰهِ

ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص یہ کہے: وائے حسرت مجھ پر! اس کوتاہی پر جو میں اللہ کے پہلو میں (یعنی اس کی نظر کے سامنے) کرتا رہا

وَ	اِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ	السّٰخِرِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ	اَنَّ	اللّٰهَ
اور	اگر	میں تھا	ضرور میں سے	ٹھٹھا کرنے والے	یا	وہ کہتی ہے	اگر	کہ	اللہ

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿57﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

اور میں تو محض مذاق اُڑانے والوں میں سے تھا۔ یا یہ کہے کہ اگر اللہ

هَدٰىنِىْ	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُتَّقِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ
اس نے مجھے ہدایت دی	ضرور میں ہوجاتا	سے	متقی (جمع)	یا	وہ کہتی ہے	جب

هَدٰىنِىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿58﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ

مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور متقیوں میں سے ہوجاتا۔ یا یہ کہے

تَرَى	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّ	لِىْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ
وہ دیکھتی ہے	عذاب	کاش/اگر	کہ	میرے لئے	لوٹنا	پس میں ہوجاؤں	سے	نیکی کرنے والے

تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِىْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿59﴾

جب وہ عذاب کو دیکھے کہ کاش! ایک دفعہ میرے لئے لوٹ کر جانا ممکن ہوتا تو میں ضرور نیکی کرنے والوں میں سے ہوجاتا۔

بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ	اٰيٰتِىْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَ	اسْتَكْبَرْتَ
کیوں نہیں	یقیناً	وہ تیرے پاس آئی	میرے نشانات	پس تو نے جھٹلایا	ان کو	اور	تو نے تکبر کیا

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ

کیوں نہیں، یقیناً تیرے پاس میرے نشانات آئے اور تو نے ان کو جھٹلا دیا اور استکبار کیا

وَ	كُنْتَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيْنَ
اور	تو تھا	سے	کافر (جمع)	اور	دن	قیامت	تو دیکھے گا	وہ لوگ

وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (60) وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ

اور تُو کافروں میں سے تھا۔ اور قیامت کے دن تُو ان لوگوں کو دیکھے گا

كَذَبُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ	اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ
انہوں نے جھوٹ بولا	پر	اللہ	ان کے چہرے	سیاہ	کیا نہیں	میں	جہنم

كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ

جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ کیا جہنم میں

مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ	وَ	يُنَجِّي	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ
ٹھکانہ	تکبر کرنے والوں کے لئے	اور	وہ نجات دے گا	اللہ	وہ لوگ	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	ان کی کامیابی کے ساتھ

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ (61) وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫

تکبر کرنے والوں کے لئے ٹھکانہ نہیں؟ اور اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اُن کی سرخروئی کے ساتھ نجات بخشے گا۔

لَا يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
وہ انہیں نہیں چھوئے گا	بُرائی، تکلیف	اور	نہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (62)

انہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	عَلٰى
اللہ	پیدا کرنے والا	ہر، تمام	چیز	اور	وہ	پر

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى

اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ

كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ
ہر، تمام	چیز	نگران	اس کے لئے	چابیاں	آسمان (جمع)	اور

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (63) لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ

ہر چیز پر نگران ہے۔ اُسی کی ہیں آسمانوں اور

ع 6 11 3

الْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
زمین	اور	وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	نشانات کا	اللہ	یہ لوگ	وہ	گھاٹا پانے والے

الْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝64

زمین کی چابیاں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے نشانات کا انکار کیا وہی ہیں گھاٹا پانے والے۔

قُلْ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا	الْجٰهِلُوْنَ
تو کہہ دے	کیا سوائے	اللہ	تم مجھے حکم دیتے ہو	میں عبادت کرتا ہوں	اے	جاہل (جمع)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝65

تُو کہہ دے کہ کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں؟ اے جاہلو!

وَ	لَقَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ
اور	یقیناً	وہ وحی کیا گیا	تیری طرف	اور	طرف	وہ لوگ	تجھ سے پہلے

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اور یقیناً تیری طرف اور ان کی طرف بھی جو تجھ سے پہلے تھے وحی کی جا چکی ہے

لَىِٕنْ	اَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ
ضرور اگر	تو نے شرک کیا	ضرور وہ ضائع ہو جائے گا	تیرا عمل	اور	ضرور تو ہو جائے گا	سے	گھاٹا پانے والے

لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝66

کہ اگر تو نے شرک کیا تو ضرور تیرا عمل ضائع ہو جائے گا اور ضرور تُو گھاٹا پانے والوں میں سے ہو گا۔

بَلِ	اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَ	كُنْ	مِّنَ	الشّٰكِرِيْنَ	وَ	مَا قَدَرُوا	اللّٰهَ
بلکہ	اللہ	پس تو عبادت کر	اور	تو ہو جا	سے	شکر گزار (جمع)	اور	انہوں نے قدر نہیں کی	اللہ

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝67 وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں سے ہو جا۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی

حَقَّ	قَدْرِهٖ	وَ	الْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
حق	اس کی قدر	اور	زمین	تمام	اس کا قبضہ	دن	قیامت

حَقَّ قَدْرِهٖ ڰ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا اور قیامت کے دن زمین تمام تر اُسی کے قبضہ میں ہو گی

عَمَّا	تَعٰلٰى	وَ	سُبۡحٰنَهٗ	بِيَمِيۡنِهٖ	مَطۡوِيّٰتٌۢ	السَّمٰوٰتُ	وَ
اس سے جو	وہ بلند ہوا	اور	وہ پاک ہے	اس کے دائیں ہاتھ میں	لپٹنے والیاں	آسمان (جمع)	اور

وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِيّٰتٌۢ بِيَمِيۡنِهٖ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو

فِي	مَنۡ	فَصَعِقَ	الصُّوۡرِ	فِي	نُفِخَ	وَ	يُشۡرِكُوۡنَ
میں	جو	پس وہ بے ہوش ہو گیا	صور	میں	وہ پھونکا گیا	اور	وہ شرک کرتے ہیں

يُشۡرِكُوۡنَ ﴿68﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِي

وہ شرک کرتے ہیں۔ اور صور میں پھونکا جائے گا تو غش کھا کر گر پڑے گا جو

ثُمَّ	اللّٰهُ	شَآءَ	مَنۡ	اِلَّا	الۡاَرۡضِ	فِي	مَنۡ	وَ	السَّمٰوٰتِ
پھر	اللہ	اس نے چاہا	جو	مگر	زمین	میں	جو	اور	آسمان (جمع)

السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِي الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سوائے اُس کے جسے اللہ چاہے۔ پھر

يَّنۡظُرُوۡنَ	قِيَامٌ	هُمۡ	فَاِذَا	اُخۡرٰى	فِيۡهِ	نُفِخَ
وہ دیکھتے ہیں	کھڑے ہوئے	وہ	پس اچانک	دوسری دفعہ	اس میں	وہ پھونکا گیا

نُفِخَ فِيۡهِ اُخۡرٰى فَاِذَا هُمۡ قِيَامٌ يَّنۡظُرُوۡنَ ﴿69﴾

اس میں دوبارہ پھونکا جائے گا تو اچانک وہ کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے۔

الۡكِتٰبُ	وُضِعَ	وَ	رَبِّهَا	بِنُوۡرِ	الۡاَرۡضُ	اَشۡرَقَتِ	وَ
کتاب	وہ رکھا گیا	اور	اس کا ربّ	نور کے ساتھ	زمین	وہ روشن ہوئی	اور

وَاَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ

اور زمین اپنے ربّ کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا

بِالۡحَقِّ	بَيۡنَهُمۡ	قُضِيَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	بِالنَّبِيّٖنَ	جِاىْٓءَ	وَ
حق کے ساتھ	ان کے درمیان	فیصلہ کیا گیا	اور	گواہی دینے والے	اور	نبیوں کو	وہ لایا گیا	اور

وَجِاىْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ بِالۡحَقِّ

اور سب نبیوں اور گواہی دینے والوں کو لایا جائے گا اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ
اور	وہ (جمع)	نہیں	وہ ظلم کئے جائیں گے	اور	وہ پورا پورا دی گئی	ہر	جان

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿70﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ

اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے ۔ اور ہر نفس کو جو اُس نے عمل کیا اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ
جو	اس نے عمل کیا	اور	وہ	زیادہ جاننے والا	اسے جو	وہ کرتے ہیں	اور	وہ ہانکا گیا	وہ لوگ

مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ

اور وہ سب سے زیادہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں ۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

ع 7 7 4

كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا	فُتِحَتْ
انہوں نے کفر کیا	طرف	جہنم	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ اس کے پاس آئے	وہ کھولی گئی

كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ

گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے ۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آ جائیں گے

اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
اس کے دروازے	اور	اس نے کہا	ان کے لئے	اس کے محافظ	کیا وہ تمہارے پاس نہیں آیا	رسول (جمع)	تم میں سے

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے داروغے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے

يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	رَبِّكُمْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا
وہ پڑھتے ہیں	تم پر	نشانات	تمہارا ربّ	اور	وہ تمہیں ڈراتے ہیں	ملاقات	تمہارا دن	یہ

يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ط

جو تم پر تمہارے ربّ کی آیات کی تلاوت کرتے تھے اور تمہیں تمہارے اِس دن کی لقا سے ڈرایا کرتے تھے؟

قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
انہوں نے کہا	کیوں نہیں	لیکن	وہ صادق آ گئی	فرمان، بات	عذاب	پر	کافر (جمع)

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿72﴾

وہ کہیں گے کیوں نہیں ۔ لیکن عذاب کا فرمان کافروں پر یقیناً صادق آ گیا۔

قِيۡلَ	ادۡخُلُوۡۤا	اَبۡوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا	فَبِئۡسَ	مَثۡوَى
کہا گیا	تم داخل ہو جاؤ	دروازے	جہنم	لمبا عرصہ رہنے والے	اس میں	پس کیا ہی بُرا	ٹھکانہ

قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى

کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ اُس میں لمبے عرصہ تک رہنے والے ہو۔ پس

الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ	وَ	سِيۡقَ	الَّذِيۡنَ	اتَّقَوۡا	رَبَّهُمۡ	اِلَى	الۡجَنَّةِ	زُمَرًا
تکبر کرنے والے	اور	وہ لے جایا گیا	وہ لوگ	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	ان کا ربّ	طرف	جنت	گروہ در گروہ

الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿73﴾ وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَنَّةِ زُمَرًا ؕ

تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کیا وہ بھی گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوۡهَا	وَ	فُتِحَتۡ	اَبۡوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمۡ
یہاں تک کہ	جب	وہ اس کے پاس آئے	اور	وہ کھولی گئی	اس کے دروازے	اور	اس نے کہا	ان کے لئے

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ

حتیٰ کہ جب وہ اس تک پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تب اس کے داروغے ان سے کہیں گے

خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيۡكُمۡ	طِبۡتُمۡ	فَادۡخُلُوۡهَا	خٰلِدِيۡنَ
اس کے محافظ	سلام	تم پر	تم عمدہ حالت کو پہنچے	پس تم اس میں داخل ہو جاؤ	ہمیشہ رہنے والے

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿74﴾

تم پر سلامتی ہو۔ تم بہت عمدہ حالت کو پہنچے۔ پس اس میں ہمیشہ رہنے والے بن کر داخل ہو جاؤ۔

وَ	قَالُوا	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىۡ	صَدَقَنَا	وَعۡدَهٗ	وَ	اَوۡرَثَنَا
اور	انہوں نے کہا	تمام تعریف	اللہ کے لئے	وہ جو	اس نے ہم سے سچا کیا	اس کا وعدہ	اور	اس نے ہمیں وارث بنایا

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا

اور وہ کہیں گے تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جس نے اپنا وعدہ ہم سے پورا کر دکھایا اور ہمیں (اس موعودہ) ارض کا وارث بنا دیا۔

الۡاَرۡضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ	الۡجَنَّةِ	حَيۡثُ	نَشَآءُ	فَنِعۡمَ
زمین	ہم جگہ پکڑتے ہیں	سے	جنت	جہاں	ہم چاہتے ہیں	پس کیا ہی اچھا ہے

الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ

جنت میں جہاں چاہیں ہم جگہ بنا سکتے ہیں۔ پس

اَجۡرُ	الۡعٰمِلِيۡنَ	وَ	تَرَى	الۡمَلٰٓئِكَةَ	حَآفِّيۡنَ	مِنۡ	حَوۡلِ
اجر	عمل کرنے والے	اور	تو دیکھے گا	فرشتے	گھیرا ڈالنے والے	سے	اردگرد، ماحول

اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿75﴾ وَتَرَى الۡمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيۡنَ مِنۡ حَوۡلِ

عمل کرنے والوں کا اجر کتنا عمدہ ہے۔ اور تُو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے ماحول کو گھیرے میں لئے ہوئے ہوں گے۔

الۡعَرۡشِ	يُسَبِّحُوۡنَ	بِحَمۡدِ	رَبِّهِمۡ	وَ	قُضِىَ	بَيۡنَهُمۡ
عرش	وہ تسبیح کرتے ہیں	حمد کے ساتھ	ان کا ربّ	اور	فیصلہ کردیا گیا	ان کے درمیان

الۡعَرۡشِ يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ ۚ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ

وہ اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا

بِالۡحَقِّ	وَ	قِيۡلَ	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ
حق کے ساتھ	اور	کہا گیا	تمام تعریف	اللہ کے لئے	ربّ	تمام جہان

بِالۡحَقِّ وَقِيۡلَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿76﴾

ع 8 5 5

اور کہا جائے گا کہ سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ سِتٌّ وَّثَمَانُوۡنَ اٰيَةً وَّتِسۡعَةُ رُكُوۡعَاتٍ

سورۃ المُؤمن مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 86 آیات اور 9 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ	تَنۡزِيۡلُ	الۡكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡعَلِيۡمِ
صاحبِ حمد، صاحبِ مجد	اتارنا	کتاب	سے	اللہ	کامل غلبہ والا	کامل علم والا

حٰمٓ ﴿2﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿3﴾

حَمِيۡد مَجِيۡد : صاحبِ حمد، صاحبِ مجد۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ، کامل غلبہ والے (اور) کامل علم والے کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ	الذَّنْۢبِ	وَ	قَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِى الطَّوْلِ
بخشنے والا	گناہ	اور	قبول کرنے والا	توبہ	شدید	پکڑ، سزا	وسعت والا

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ؕ

جو گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، پکڑ میں سخت اور بہت عطا اور وسعت والا ہے۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ	مَا يُجَادِلُ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
نہیں	معبود	مگر	وہ	اس کی طرف	لوٹ کر جانا	وہ جھگڑا نہیں کرتا	میں	نشانات	اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ④ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کے نشانات کے بارہ میں کوئی جھگڑا نہیں کرتا

اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِى	الْبِلَادِ
مگر	وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	پس وہ تجھے دھوکہ میں نہ ڈالے	ان کا چلنا پھرنا	میں	شہر (جمع)

اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ ⑤

مگر وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا۔ پس ان کا کھلے بندوں ملک میں چلتے پھرنا تجھے کسی دھوکہ میں نہ ڈالے۔

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ
اس نے تکذیب کی	ان سے پہلے	قوم	نوح	اور	گروہ (جمع)	سے	ان کے بعد

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۖ

ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا اور ان کے بعد مختلف گروہوں نے بھی

وَ	هَمَّتْ	كُلُّ	اُمَّةٍ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	وَ	جٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ
اور	اس نے ارادہ کیا	ہر	امت	ان کے رسول کے ساتھ	کہ وہ اسے پکڑ لیں	اور	انہوں نے جھگڑا کیا	جھوٹ کے ساتھ

وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ

اور ہر قوم نے اپنے رسول کے متعلق یہ پختہ ارادہ کیا تھا کہ وہ اسے پکڑ لیں اور انہوں نے جھوٹ کے ذریعہ جھگڑا کیا

لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ
تا کہ وہ جھٹلا دیں	اس کے ساتھ	حق	پس میں نے انہیں پکڑا	پس کس طرح	وہ تھا	میری سزا

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑥

تا کہ اس کے ذریعہ سے حق کو جھٹلا دیں۔ تب میں نے انہیں پکڑ لیا۔ پس (دیکھو) میری سزا کیسی تھی۔

وَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
اور	اسی طرح	وہ سچ ثابت ہوئی	فرمان	تیرا ربّ	پر	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اور اسی طرح تیرے ربّ کا یہ فرمان، ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے کفر کیا، ضرور پورا اُترتا ہے

اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ
کہ وہ	ساتھی (جمع)	آگ	وہ لوگ	وہ اٹھاتے ہیں	عرش	اور	جو	اس کے اردگرد

وقف لازم

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝٧ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ

کہ وہ آگ میں پڑنے والے ہیں۔ وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو اس کے گرد ہیں

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ
وہ تسبیح کرتے ہیں	حمد کے ساتھ	ان کا ربّ	اور	وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	وہ بخشش مانگتے ہیں

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

وہ اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان لوگوں کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا
ان لوگوں کے لئے جو	وہ ایمان لائے	اے ہمارے ربّ	تو محیط ہوا	ہر	چیز	رحمت	اور	علم

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

جو ایمان لائے۔ اے ہمارے ربّ! تُو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ محیط ہے۔

فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَ	قِهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ
پس بخش دے	ان لوگوں کو جو	انہوں نے توبہ کی	اور	انہوں نے پیروی کی	تیرا راستہ	اور	تو انہیں بچا	عذاب	جہنم

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٨

پس وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی ان کو بخش دے اور ان کو جہنّم کے عذاب سے بچا۔

رَبَّنَا	وَ	اَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ	عَدْنِ	ِالَّتِيْ	وَعَدْتَّهُمْ
اے ہمارے ربّ	اور	تو انہیں داخل کر	جنت (جمع)	دائمی	وہ جو	تو نے ان سے وعدہ کیا

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ

اور اے ہمارے ربّ! انہیں اُن دائمی جنتوں میں داخل کردے جن کا تُو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے

وَ	مَنۡ	صَلَحَ	مِنۡ	اٰبَآئِہِمۡ	وَ	اَزۡوَاجِہِمۡ	وَ	ذُرِّیّٰتِہِمۡ
اور	جو	اس نے نیکی کی	سے	ان کے باپ دادا	اور	ان کے ساتھی	اور	ان کی اولادیں

وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِہِمۡ وَاَزۡوَاجِہِمۡ وَذُرِّیّٰتِہِمۡ ؕ

اورانہیں بھی جواُن کے باپ دادااوران کے ساتھیوں اوران کی اولاد میں سے نیکی اختیار کرنے والے ہیں۔

اِنَّکَ	اَنۡتَ	الۡعَزِیۡزُ	الۡحَکِیۡمُ	وَ	قِہِمُ	السَّیِّاٰتِ	وَ	مَنۡ
یقیناً تو	تو	کامل غلبہ والا	بہت حکمت والا	اور	توان کو بچا	بدیاں	اور	جو

اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۙ﴿۹﴾ وَقِہِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنۡ

یقیناً تُو ہی کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔اورانہیں بدیوں سے بچا۔اور جسے

تَقِ	السَّیِّاٰتِ	یَوۡمَئِذٍ	فَقَدۡ	رَحِمۡتَہٗ	وَ	ذٰلِکَ	ہُوَ
تو بچاتا ہے	بدیاں	اس دن	پس یقیناً	تونے اس پررحم کیا	اور	یہ، وہ	وہ

تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَہٗ ؕ وَذٰلِکَ ہُوَ

تونے اس دن بدیوں (کے نتائج) سے بچایا تو یقیناً تُو نے اس پر بہت رحم کیااور یہی

الۡفَوۡزُ	الۡعَظِیۡمُ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	یُنَادَوۡنَ	لَمَقۡتُ	اللّٰہِ
کامیابی	بڑی	یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	وہ پکارے جائیں گے	ضرور ناراضگی	اللہ

الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُنَادَوۡنَ لَمَقۡتُ اللّٰہِ

بہت بڑی کامیابی ہے۔یقیناًوہ لوگ جنہوں نے کفر کیااُنہیں پکارا جائے گا کہ اللہ کی ناراضگی

ع 1 10 6

اَکۡبَرُ	مِنۡ	مَّقۡتِکُمۡ	اَنۡفُسَکُمۡ	اِذۡ	تُدۡعَوۡنَ	اِلَی	الۡاِیۡمَانِ
زیادہ بڑا	سے	تمہاری ناراضگی	تمہاری جانیں	جب	تم پکارے جاتے ہو	طرف	ایمان

اَکۡبَرُ مِنۡ مَّقۡتِکُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ اِذۡ تُدۡعَوۡنَ اِلَی الۡاِیۡمَانِ

تمہاری آپس کی ناراضگیوں کے مقابل پر زیادہ بڑی تھی۔جس وقت تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے

فَتَکۡفُرُوۡنَ	قَالُوۡا	رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثۡنَتَیۡنِ	وَ	اَحۡیَیۡتَنَا	اثۡنَتَیۡنِ
پس تم انکار کرتے ہو	انہوں نے کہا	اے ہمارے ربّ	تونے ہمیں موت دی	دودفعہ	اور	تونے ہمیں زندہ کیا	دودفعہ

فَتَکۡفُرُوۡنَ ﴿۱۱﴾ قَالُوۡا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثۡنَتَیۡنِ وَاَحۡیَیۡتَنَا اثۡنَتَیۡنِ

پھر بھی انکار کردیتے تھے۔وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! تُو نے ہمیں دودفعہ موت دی اوردو ہی دفعہ زندگی بخشی۔

فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	مِّنْ	سَبِيْلٍ
پس ہم نے اعتراف کیا	ہمارے گناہوں کا	پس کیا	طرف	نکلنا	سے	راستہ

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿12﴾

پس ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ تو کیا (اس سے بچ) نکلنے کی کوئی راہ ہے؟

ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗٓ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ	وَ	اِنْ
یہ، وہ	بسبب اس کے کہ وہ	جب	وہ پکارا گیا	اللہ	اکیلا	تم نے انکار کیا	اور	اگر

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ

تمہارا یہ حال اس لئے ہے کہ جب بھی اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا تم اس کا انکار کر دیتے تھے اور اگر

يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا	فَالْحُكْمُ	لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ
وہ شریک ٹھہرایا جاتا ہے	اس کے ساتھ	تم مان لیتے ہو	پس فیصلہ	اللہ کے لئے	بہت بلند	بہت بڑا

يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿13﴾

اس کا شریک ٹھہرایا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ پس فیصلہ کا اختیار اللہ ہی کو ہے جو بہت بلند (اور) بہت بڑا ہے۔

هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَاۗءِ
وہ	وہ جو	وہ تمہیں دکھاتا ہے	اس کے نشانات	اور	وہ اتارتا ہے	تمہارے لئے	سے	آسمان

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ

وہی ہے جو تمہیں اپنے نشانات دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔

رِزْقًا	وَ	مَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ
رزق	اور	نہیں	وہ نصیحت حاصل کرتا ہے	مگر	جو	وہ جھکتا ہے

رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿14﴾

اور نصیحت نہیں پکڑتا مگر وہی جو جھکتا ہے۔

فَادْعُوا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ
پس تم پکارو	اللہ	خالص کرنے والے	اس کے لئے	دین	اور	اگر	اس نے ناپسند کیا	کافر (جمع)

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿15﴾

پس اللہ کو، اُسی کی خاطر اطاعت کو خالص کرتے ہوئے، پکارو خواہ کافر ناپسند کریں۔

رَفِيۡعُ	الدَّرَجٰتِ	ذُو الۡعَرۡشِ	يُلۡقِى	الرُّوۡحَ	مِنۡ	اَمۡرِهٖ
بلند کرنے والا	درجات	صاحبِ عرش	وہ ڈالتا ہے	روح	سے	اس کا حکم

رَفِيۡعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الۡعَرۡشِ ۚ يُلۡقِى الرُّوۡحَ مِنۡ اَمۡرِهٖ

وہ بلند درجات والا صاحبِ عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے امر سے روح کو اُتارتا ہے

عَلٰى	مَنۡ	يَّشَآءُ	مِنۡ	عِبَادِهٖ	لِيُنۡذِرَ	يَوۡمَ	التَّلَاقِ
پر	جو	وہ چاہتا ہے	سے	اس کے بندے	تا کہ وہ ڈرائے	دن	ملاقات

عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ لِيُنۡذِرَ يَوۡمَ التَّلَاقِ ۙ﴿16﴾

تا کہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوۡمَ	هُمۡ	بٰرِزُوۡنَ	لَا يَخۡفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنۡهُمۡ	شَىۡءٌ
دن	وہ	ظاہر ہونے والے	وہ مخفی نہ ہوگا	پر	اللہ	ان میں سے	چیز، کچھ

يَوۡمَ هُمۡ بٰرِزُوۡنَ ۚ لَا يَخۡفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنۡهُمۡ شَىۡءٌ ؕ

جس دن وہ نکل کھڑے ہوں گے ان کا کچھ حال اللہ پر مخفی نہ ہوگا۔

لِمَنِ	الۡمُلۡكُ	الۡيَوۡمَ	لِلّٰهِ	الۡوَاحِدِ	الۡقَهَّارِ
کس کے لئے	بادشاہت	دن	اللہ کے لئے	اکیلا	صاحبِ جبروت

لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ؕ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿17﴾

آج کے دن بادشاہت کس کی ہے؟ اللہ ہی کی ہے جو اکیلا (اور) صاحبِ جبروت ہے۔

اَلۡيَوۡمَ	تُجۡزٰى	كُلُّ	نَفۡسٍ	بِمَا	كَسَبَتۡ	لَا ظُلۡمَ	الۡيَوۡمَ	اِنَّ
آج	وہ بدلہ دی جائے گی	ہرایک	نفس	اس کا جو	اس نے کمایا	ظلم نہیں	دن	یقیناً

اَلۡيَوۡمَ تُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ ؕ لَا ظُلۡمَ الۡيَوۡمَ ؕ اِنَّ

آج ہر جان کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا۔ آج کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ یقیناً

اللّٰهَ	سَرِيۡعُ	الۡحِسَابِ	وَ	اَنۡذِرۡهُمۡ	يَوۡمَ	الۡاٰزِفَةِ
اللہ	بہت تیز	حساب	اور	تو انہیں ڈرا	دن	قریب آنے والی

اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿18﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ

اللہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔ اور انہیں قریب آجانے والی عقوبت کے دن سے ڈرا

اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	حَمِيْمٍ
جب	دل (جمع)	حلق کے نزدیک	غم سے بھر جانے والے	نہیں	ظالموں کے لئے	سے	جگری دوست

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ

جب دل غم اور خوف سے حلق تک آپہنچیں گے۔ ظالموں کے لئے نہ کوئی جگری دوست ہوگا

وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْيُنِ	وَ	مَا
اور	نہ	سفارش کرنے والا	اس کی پیروی کی جاتی ہے	وہ جانتا ہے	خیانت	آنکھیں	اور	جو

وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿19﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا

اور نہ کوئی ایسا سفارش کرنے والا جس کی بات مانی جائے۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی

تُخْفِي	الصُّدُوْرُ	وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
وہ چھپاتی ہے	سینے	اور	اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	حق کے ساتھ	اور	وہ لوگ	وہ پکارتے ہیں

تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿20﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

جو سینے چھپاتے ہیں۔ اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور جن کو وہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ
اس کے سوا	وہ فیصلہ نہیں کرتے	چیز کے ساتھ	یقیناً	اللہ	وہ	بہت سننے والا	گہری نظر رکھنے والا

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿21﴾

وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ نہیں کرتے۔ یقیناً اللہ ہی ہے جو بہت سننے والا (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

ع 2 11 7

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کیا انہوں نے سیر نہیں کی	میں	زمین	پس وہ دیکھتے ہیں	کس طرح	وہ تھا	انجام

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا

الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوْا	هُمْ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً
وہ لوگ	وہ تھے	سے	ان سے پہلے	وہ تھے	وہ	زیادہ شدید	ان سے	قوت

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

جو اُن سے پہلے تھے؟ وہ ان سے قوت میں اور زمین میں نشانات چھوڑنے کے لحاظ سے زیادہ شدید تھے۔

وَّ	اٰثَارًا	فِی	الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ
اور	نشانات	میں	زمین	پس اس نے ان کو پکڑ لیا	اللہ	ان کے گناہوں کی وجہ سے

وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

پس اللہ نے ان کو بھی ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا

وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّاقٍ
اور	نہیں	وہ تھا	ان کے لئے	سے	اللہ	سے	بچانے والا

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ (22)

اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
یہ، وہ	کیونکہ وہ	وہ تھی	وہ ان کے پاس آتی ہے	ان کے رسول	نشانات کے ساتھ	پس انہوں نے انکار کیا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا

یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آتے رہے پھر بھی انہوں نے انکار کر دیا۔

فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِیٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
پس اس نے ان کو پکڑ لیا	اللہ	یقیناً وہ	طاقتور	سخت	سزا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِیٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (23)

پس اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ بہت طاقتور (اور) سزا دینے میں سخت ہے۔

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰی	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ
اور	یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ	ہمارے نشانات کے ساتھ	اور	غالب دلیل	کھلا کھلا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ (24)

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو بھی اپنے نشانات اور کھلی کھلی غالب دلیل کے ساتھ بھیجا تھا۔

اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	قَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ
طرف	فرعون	اور	ہامان	اور	قارون	پس انہوں نے کہا	جادوگر	بہت جھوٹا

اِلٰی فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ (25)

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف۔ پس انہوں نے کہا یہ تو جادوگر (اور) بہت جھوٹا ہے۔

فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ
پس جب	وہ ان کے پاس آیا	حق کے ساتھ	ہماری طرف سے	انہوں نے کہا	تم قتل کرو	بیٹے

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ

پس جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا۔ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کرو

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا	نِسَآءَهُمْ	وَ	مَا	كَيْدُ
وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اس کے ساتھ	اور	تم زندہ رہنے دو	ان کی عورتیں	اور	نہیں	تدبیر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ

جو اس کے ساتھ ایمان لائے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو۔اور

الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ
کافر (جمع)	مگر	میں	گمراہی	اور	اس نے کہا	فرعون	تم مجھے چھوڑ و

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿26﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ

کافروں کی تدبیر بے کار جانے کے سوا کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔اور فرعون نے کہا مجھے ذرا چھوڑ و

اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ
میں قتل کرتا ہوں	موسیٰ	اور چاہیئے کہ وہ پکارے	اس کا ربّ	یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	کہ وہ بدل دے گا	تمہارا دین

اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ

کہ میں موسیٰ کو قتل کروں اور وہ اپنے رب کو پکارے۔یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل دے گا

اَوْ	اَنْ يُّظْهِرَ	فِي	الْاَرْضِ	الْفَسَادَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰٓى
یا	کہ وہ ظاہر کردے گا	میں	زمین	فساد	اور	اس نے کہا	موسیٰ

اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿27﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى

یا زمین میں فساد پھیلا دے گا۔اور موسیٰ نے کہا

اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا يُؤْمِنُ
یقیناً میں	میں پناہ میں آیا	اپنے ربّ کی	اور	تمہارا ربّ	سے	ہر	تکبر کرنے والا	وہ ایمان نہیں لاتا

اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

یقیناً میں اپنے ربّ اور تمہارے ربّ کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے متکبر سے

فِرۡعَوۡنَ	اٰلِ	مِّنۡ	مُّؤۡمِنٌ	رَجُلٌ	قَالَ	وَ	الۡحِسَابِ	بِيَوۡمِ
فرعون	آل، اولاد	سے	مومن	مرد	اس نے کہا	اور	حساب	دن پر

بِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿28﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ

جو حساب کتاب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور فرعون کی آل میں سے ایک مومن مرد نے کہا

ع 3 7 8

اللّٰهُ	رَبِّىَ	اَنۡ يَّقُوۡلَ	رَجُلًا	اَتَقۡتُلُوۡنَ	اِيۡمَانَهٗۤ	يَكۡتُمُ
اللہ	میرا ربّ	کہ وہ کہتا ہے	شخص	کیا تم قتل کرتے ہو	اس کا ایمان	وہ چھپاتا ہے

يَكۡتُمُ اِيۡمَانَهٗۤ اَتَقۡتُلُوۡنَ رَجُلًا اَنۡ يَّقُوۡلَ رَبِّىَ اللّٰهُ

جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہ کیا تم محض اس لئے ایک شخص کو قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا ربّ اللہ ہے

كَاذِبًا	اِنۡ يَّكُ	وَ	رَّبِّكُمۡ	مِنۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ	جَآءَكُمۡ	قَدۡ	وَ
جھوٹا	اگر وہ ہے	اور	تمہارا ربّ	سے	نشانات کے ساتھ	وہ تمہارے پاس آیا	یقیناً	اور

وَقَدۡ جَآءَكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَاِنۡ يَّكُ كَاذِبًا

اور وہ تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے کھلے کھلے نشان لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا نکلا

الَّذِىۡ	بَعۡضُ	يُّصِبۡكُمۡ	صَادِقًا	اِنۡ يَّكُ	وَ	كَذِبُهٗ	فَعَلَيۡهِ
وہ جو	بعض	وہ تمہیں پہنچے گا	سچا	اگر وہ ہے	اور	اس کا جھوٹ	پس اس پر

فَعَلَيۡهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنۡ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبۡكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ

تو یقیناً اُس کا جھوٹ اُسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہوا تو جن چیزوں سے وہ تمہیں ڈراتا ہے ان میں سے کچھ ضرور تمہیں آ پکڑیں گی۔

كَذَّابٌ	مُسۡرِفٌ	هُوَ	مَنۡ	لَا يَهۡدِىۡ	اللّٰهَ	اِنَّ	يَعِدُكُمۡ
سخت جھوٹا	حد سے بڑھنے والا	وہ	جو	وہ ہدایت نہیں دیتا	اللہ	یقیناً	وہ تم سے وعدہ کرتا ہے

يَعِدُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ ﴿29﴾

یقیناً اللہ اُسے ہدایت نہیں دیا کرتا جو حد سے بڑھا ہوا (اور) سخت جھوٹا ہو۔

يَّنۡصُرُنَا	فَمَنۡ	الۡاَرۡضِ	فِى	ظٰهِرِيۡنَ	الۡيَوۡمَ	الۡمُلۡكُ	لَكُمُ	يٰقَوۡمِ
وہ ہماری مدد کرتا ہے	پس کون	زمین	میں	غالب آنے والے	آج	بادشاہت	تمہارے لئے	اے میری قوم

يٰقَوۡمِ لَكُمُ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ ظٰهِرِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۡ فَمَنۡ يَّنۡصُرُنَا

اے میری قوم! آج تو تمہاری بادشاہت ہے اس حال میں کہ تم زمین پر غالب آتے جا رہے ہو۔ مگر

مِنْ	بَأْسِ	اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِيْكُمْ
سے	عذاب	اللہ	اگر	وہ ہمارے پاس آیا	اس نے کہا	فرعون	نہیں	میں تمہیں دکھاتا ہوں

مِنْ بَأْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ

اللہ کے عذاب کی پکڑ سے کون ہماری مدد کرے گا اگر وہ ہم تک آ پہنچے؟ فرعون نے کہا میں جو کچھ سمجھتا ہوں

اِلَّا	مَآ	اَرٰى	وَ	مَآ	اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ
سوائے	جو	میں دیکھتا ہوں	اور	نہیں	میں تمہاری رہنمائی کرتا ہوں	مگر	راستہ	ہدایت

اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿30﴾

ایسا ہی تمہیں سمجھا رہا ہوں اور میں ہدایت کے رستے کے سوا کسی اور طرف تمہاری راہنمائی نہیں کرتا۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ
اور	اس نے کہا	وہ جو	وہ ایمان لایا	اے میری قوم	یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور اس نے جو ایمان لایا تھا کہا :اے میری قوم! یقیناً میں تم پر احزاب کے

مِّثْلَ	يَوْمِ	الْاَحْزَابِ	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ
جیسا	دن	گروہ (جمع)	جیسا	طریق، حالت	قوم	نوح	اور	عاد

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿31﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ

زمانے جیسا زمانہ آنے سے ڈرتا ہوں۔نوح کی قوم کی ڈگر جیسا زمانہ اور عاد

وَّ	ثَمُوْدَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
اور	ثمود	اور	وہ لوگ	سے	ان کے بعد	اور	نہیں	اللہ	وہ چاہتا ہے

وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ

اور ثمود جیسا اور ان لوگوں جیسا جو اُن کے بعد آئے۔اور اللہ

ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ	وَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ	التَّنَادِ
ظلم	بندوں کے لئے	اور	اے میری قوم	یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	زمانہ	ایک دوسرے کو پکارنا

ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿32﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿33﴾

بندوں پر ظلم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔اور اے میری قوم! میں تم پر ایسا زمانہ آنے سے ڈرتا ہوں جب بلند آواز سے ایک دوسرے کو پکارا جائے گا۔

يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ
دن	تم پھر جاؤ گے	پیٹھ پھیرنے والے	نہیں	تمہارے لئے	سے	اللہ	سے	بچانے والا

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ

جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہو گے۔ تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا

وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ	وَ	لَقَدْ
اور	جو	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	اللہ	پس نہیں	اس کے لئے	سے	ہدایت دینے والا	اور	یقیناً

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿34﴾ وَلَقَدْ

اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے پھر اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہوتا۔ اور یقیناً

جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ	قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ	شَكٍّ
وہ تمہارے پاس آیا	یوسف	سے	پہلے	نشانات کے ساتھ	پس تم رہے	میں	شک

جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ

تمہارے پاس اس سے پہلے یوسف بھی کھلے کھلے نشانات لے کر آ چکا ہے مگر تم اُس بارہ میں ہمیشہ شک میں رہے ہو

مِّمَّا	جَآءَكُمْ	بِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ يَّبْعَثَ	اللّٰهُ
اس بارہ میں جو	وہ تمہارے پاس آیا	اس کے ساتھ	یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہو گیا	تم نے کہا	ہرگز وہ مبعوث نہ کرے گا	اللہ

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

جو وہ تمہارے پاس لایا یہاں تک کہ جب وہ مر گیا تو تم کہنے لگے کہ اب اس کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول مبعوث نہیں کرے گا۔

مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابُ
اس کے بعد	رسول	اسی طرح	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	اللہ	جو	وہ	حد سے بڑھنے والا	شک میں مبتلا رہنے والا

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚ ﴿35﴾

اسی طرح اللہ حد سے بڑھنے والے (اور) شکوک میں مبتلا رہنے والے کو گمراہ ٹھہراتا ہے۔

اِۨلَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
وہ لوگ	وہ جھگڑتے ہیں	میں	آیات	اللہ	بغیر	دلیل	وہ ان کے پاس آیا

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ

اُن لوگوں کو جو اللہ کی آیات کے بارہ میں بغیر کسی غالب دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو جھگڑتے ہیں۔

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ بڑا ہوا	گناہ	پاس	اللہ	اور	پاس	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے اور اُن کے نزدیک بھی جو ایمان لائے ہیں۔

كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ
اسی طرح	وہ مہر لگاتا ہے	اللہ	پر	ہر ایک	دل	متکبر	سخت جابر

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿36﴾

اسی طرح اللہ ہر متکبر (اور) سخت جابر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ
اور	اس نے کہا	فرعون	اے ہامان	تو بنا	میرے لئے	محل	شاید کہ میں/ تاکہ میں

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ

اور فرعون نے کہا اے ہامان! میرے لئے محل بنا تاکہ

اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى
میں پہنچتا ہوں	راستے	راستے	آسمان (جمع)	پس میں جھانکوں	طرف	معبود	موسیٰ

اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿37﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى

میں ان راستوں تک جا پہنچوں۔ جو آسمان کے راستے ہیں تاکہ میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں

وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ
اور	یقیناً میں	ضرور میں اسے خیال کرتا ہوں	جھوٹا	اور	اسی طرح	وہ خوبصورت کرکے دکھایا گیا	فرعون کے لئے	بُرائی	اس کا عمل

وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

بلکہ درحقیقت میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کے لئے اس کے بداعمال خوبصورت کرکے دکھائے گئے

وَ	صُدَّ	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَ	مَا
اور	وہ روکا گیا	سے	راستہ	اور	نہیں

وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا

اور وہ راستے سے روک دیا گیا اور

تَبَابٍ	فِيْ	اِلَّا	فِرْعَوْنَ	كَيْدُ
نامرادی، بربادی	میں	مگر	فرعون	تدبیر

كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿38﴾

فرعون کی تدبیر اس کے سوا کچھ نہ تھی کہ وہ نامرادی میں ڈوبی ہوئی تھی۔

ع 4 10 9

الرَّشَادِ	سَبِيْلَ	اَهْدِكُمْ	اتَّبِعُوْنِ	يٰقَوْمِ	اٰمَنَ	الَّذِيْٓ	قَالَ	وَ
ہدایت	راستہ	میں تمہیں دکھاؤں گا	تم میری پیروی کرو	اے میری قوم	وہ ایمان لایا	وہ جو	اس نے کہا	اور

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿39﴾

اور وہ شخص جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم! میری پیروی کرو میں تمہیں ہدایت کی راہ دکھاؤں گا۔

الْاٰخِرَةَ	اِنَّ	وَّ	مَتَاعٌ	الدُّنْيَا	الْحَيٰوةُ	هٰذِهِ	اِنَّمَا	يٰقَوْمِ
آخرت	یقیناً	اور	عارضی سامان	دنیا	زندگی	یہ	محض	اے میری قوم

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ

اے میری قوم! یہ دنیوی زندگی تو محض عارضی سامان ہے اور یقیناً آخرت ہی ہے

مِثْلَهَا	اِلَّا	يُجْزٰٓى	فَلَا	سَيِّئَةً	عَمِلَ	مَنْ	الْقَرَارِ	دَارُ	هِيَ
اس جیسا	مگر، سوا	وہ بدلہ دیا جائے گا	پس نہیں	برائی	اس نے عمل کیا	جو	قرار، ٹھہرنا	گھر	وہ

هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿40﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ

جو ٹھہرنے کے لائق جگہ ہے۔ جو بھی برائی کرے گا اسے سزا نہیں دی جائے گی مگر اُسی کے برابر۔

مُؤْمِنٌ	هُوَ	وَ	اُنْثٰى	اَوْ	ذَكَرٍ	مِّنْ	صَالِحًا	عَمِلَ	مَنْ	وَ
مومن	وہ	اور	عورت	یا	مرد	سے	نیک	اس نے عمل کیا	جو	اور

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور مرد اور عورت میں سے جو بھی نیکی کرے گا اور وہ مومن ہو گا

حِسَابٍ	بِغَيْرِ	فِيْهَا	يُرْزَقُوْنَ	الْجَنَّةَ	يَدْخُلُوْنَ	فَاُولٰٓئِكَ
حساب	بغیر	اس میں	وہ رزق دیئے جائیں گے	جنت	وہ داخل ہوں گے	پس یہ لوگ

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿41﴾

پس یہی وہ لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے۔ اس میں انہیں بے حساب رزق عطا کیا جائے گا۔

وَ	يٰقَوْمِ	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ
اور	اے میری قوم	کیا	میرے لئے/مجھے	میں تمہیں بلاتا ہوں

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تمہیں

اِلَى	النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى	النَّارِ
طرف	نجات	اور	تم مجھے بلاتے ہو	طرف	آگ

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿42﴾

نجات کی طرف بلاتا ہوں جبکہ تم مجھے آگ کی طرف بلا رہے ہو۔

تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ
تم مجھے بلاتے ہو	کہ میں انکار کروں	اللہ کا	اور	میں شریک ٹھہراتا ہوں	اس کے ساتھ	جو	نہیں	میرے لئے/مجھے	اس کا

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ

تم مجھے بلا رہے ہو کہ میں اللہ کا انکار کردوں اور اس کا شریک اُسے ٹھہراؤں جس کا مجھے

عِلْمٌ	وَّ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	الْعَزِيْزِ	الْغَفَّارِ	لَا جَرَمَ
علم	اور	میں	میں تمہیں بلاتا ہوں	طرف	کامل غلبہ والا	بے انتہا بخشنے والا	کوئی شک نہیں

عِلْمٌ ز وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿43﴾ لَا جَرَمَ

کوئی علم نہیں۔ اور میں کامل غلبہ والے (اور) بے انتہا بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں

اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي	الدُّنْيَا
محض	تم مجھے بلاتے ہو	اس کی طرف	نہیں	اس کے لئے	پکارنا	میں	دنیا

اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا

کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اُسے پکارنے کا کوئی جواز نہ دنیا میں ہے

وَ	لَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ
اور	نہ	میں	آخرت	اور	کہ	ہمارا لوٹنا	طرف	اللہ	اور

وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ

اور نہ آخرت میں اور یقیناً ہمارا لوٹ کر جانا تو اللہ کی طرف ہے اور

النصف

اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ
یقیناً	حد سے بڑھنے والے	وہ (جمع)	ساتھی (جمع)	آگ	پس تم ضرور یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں	تمہارے لئے

اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿44﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

یقیناً حد سے بڑھنے والے ہی ہیں جو آگ والے ہوں گے۔ پس تم ضرور ان باتوں کو یاد کرو گے جو میں تم سے کہتا ہوں

وَ	اُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ
اور	میں سپرد کرتا ہوں	میرا معاملہ	طرف	اللہ	یقیناً	اللہ	گہری نظر رکھنے والا	بندوں پر

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿45﴾

اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ بندوں پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا	مَكَرُوْا	وَ	حَاقَ	بِاٰلِ	فِرْعَوْنَ
پس اس نے اسے بچالیا	اللہ	برائیاں	جو	انہوں نے تدبیر کی	اور	اس نے گھیر لیا	آل کو	فرعون

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ

پس اللہ نے اسے اُن کے مکروں کے بدنتائج سے بچالیا اور آلِ فرعون کو

سُوْٓءُ	الْعَذَابِ	اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّ	عَشِيًّا
بُرا	عذاب	آگ	وہ پیش کئے جاتے ہیں	اس پر	صبح	اور	شام

سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿46﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ

بہت برے عذاب نے گھیر لیا۔ آگ، جس پر وہ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں

وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ
اور	دن	وہ قائم ہوگی	قیامت	تم داخل کرو	آل/اولاد	فرعون	سخت ترین	عذاب

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿47﴾

اور جس دن قیامت برپا ہوگی (کہا جائے گا کہ) آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں جھونک دو۔

وَ	اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي	النَّارِ	فَيَقُوْلُ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا
اور	جب	وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے	میں	آگ	پس وہ کہے گا	کمزور لوگ	ان لوگوں کو جو	انہوں نے تکبر کیا

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

اور جب وہ آگ میں پڑے جھگڑ رہے ہوں گے تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے

اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	نَصِيْبًا
یقیناً ہم	ہم تھے	تمہارے لئے	پیروی کرنے والے	پس کیا	تم (جمع)	بچانے والے	ہم سے	کوئی حصہ

اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا

ہم یقیناً تمہارے پیروکار تھے پس کیا تم آگ کا کوئی حصہ ہم سے ٹال سکتے ہو؟

مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ	اِنَّ	اللّٰهَ
سے	آگ	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے تکبر کیا	یقیناً ہم	سب	اس میں	یقیناً	اللہ

مِّنَ النَّارِ ﴿48﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ

جن لوگوں نے تکبر کیا وہ کہیں گے ۔ یقیناً ہم سب کے سب اس میں ہیں ۔ یقیناً اللہ

قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ	الْعِبَادِ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	فِي	النَّارِ	لِخَزَنَةِ
یقیناً	اس نے فیصلہ کیا	درمیان	بندے	اور	اس نے کہا	وہ لوگ	میں	آگ	داروغوں کو

قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿49﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے ۔ اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے جہنّم کے داروغوں سے کہیں گے

جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ
جہنم	تم پکارو	تمہارا ربّ	وہ ہلکا کردے گا	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿50﴾

کہ اپنے ربّ سے دعا کرو کہ ہم سے کسی دن تو کچھ عذاب ہلکا کردے۔

قَالُوْٓا	اَوَلَمْ تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى
انہوں نے کہا	کیا وہ نہیں تھی	وہ تمہارے پاس آتی ہے	تمہارے رسول	نشانات کے ساتھ	انہوں نے کہا	کیوں نہیں

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ

وہ کہیں گے تو پھر کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلے کھلے نشانات کے ساتھ نہیں آتے رہے؟ وہ کہیں گے ہاں! کیوں نہیں۔

قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَ	مَا	دُعٰٓؤُا	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ
انہوں نے کہا	پس تم پکارو	اور	نہیں	پکارنا	کافر (جمع)	سوائے	میں	گمراہی، بے کار

قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿51﴾

وہ جواب دیں گے پھر دعا کرو مگر کافروں کی دعا بے کار جانے کے سوا کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

ع 5 13 10

اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
یقیناً ہم	ضرور ہم مدد کرتے ہیں	ہمارے رسول	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

یقیناً ہم اپنے رسولوں کی اور اُن کی جو ایمان لائے اس دنیا کی زندگی میں بھی مدد کریں گے

وَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ	يَوْمَ	لَا يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	دن	وہ کھڑا ہوگا	گواہ (جمع)	دن	وہ نفع نہیں دے گا	ظالم (جمع)

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿52﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ

اور اُس دن بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہیں دے گی

مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ	وَ	لَقَدْ
ان کی معذرت	اور	ان کے لئے	لعنت	اور	ان کے لئے	بُرا	گھر	اور	یقیناً

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿53﴾ وَلَقَدْ

اور ان کے لئے لعنت ہوگی اور ان کا بہت بُرا گھر ہوگا۔ اور یقیناً

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ
ہم نے دیا	موسیٰ	ہدایت	اور	ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل	کتاب

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿54﴾

ہم نے موسیٰ کو ہدایت عطا کی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنا دیا۔

هُدًى	وَّ	ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ
ہدایت	اور	نصیحت	عقل والوں کے لئے	پس تو صبر کر	یقیناً	وعدہ	اللہ	سچا

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿55﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

جو ہدایت تھی اور نصیحت بھی تھی عقل والوں کے لئے۔ پس صبر کر۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّ	اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِبْكَارِ
اور	تو بخشش مانگ	تیرے گناہ کے لئے	اور	تو تسبیح کر	حمد کے ساتھ	تیرا ربّ	شام کو	اور	صبح

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿56﴾

اور اپنی بھول چوک کے تعلق میں استغفار کر اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ شام کو بھی تسبیح کر اور صبح بھی۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
یقیناً	وہ لوگ	وہ جھگڑا کرتے ہیں	میں	آیات	اللہ	بغیر	دلیل	وہ ان کے پاس آیا

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ

یقیناً وہ لوگ جو اللہ کی آیات کے بارہ میں ایسی کسی قطعی دلیل کے بغیر جھگڑتے ہیں جو اُن کے پاس آئی ہو،

اِنْ	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ
نہیں	میں	ان کے سینے	مگر	تکبر، بڑائی	نہیں	وہ	اس تک پہنچنے والے	پس تو پناہ مانگ	اللہ کی

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ

اُن کے دلوں میں ایسی بڑائی کے سوا کچھ نہیں جسے وہ کبھی بھی پا نہیں سکیں گے۔ پس اللہ کی پناہ مانگ۔

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
یقیناً وہ	وہ	بہت سننے والا	گہری نظر رکھنے والا	ضرور پیدا کرنا	آسمان (جمع)	اور	زمین

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿57﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یقیناً وہی بہت سننے والا (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق

اَكْبَرُ	مِنْ	خَلْقِ	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
زیادہ بڑا	سے	پیدائش	لوگ	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے ہیں

اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿58﴾

انسانوں کی تخلیق سے بہت بڑھ کر ہے۔ لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	نہیں	وہ برابر ہوتا ہے	اندھا	اور	بینا	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے اور

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا الْمُسِيْٓءُ	قَلِيْلًا	مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ
اور	انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)	اور	نہ برائی کرنے والا	تھوڑا	نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے ہو

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿59﴾

نیک اعمال بجالائے وہ اور برائی کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ بہت تھوڑا ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
یقیناً	ساعت/گھڑی	ضرور آنے والی	نہیں	شک	اس میں	لیکن	اکثر	لوگ

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

یقیناً ساعت ضرور آ کر رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ
نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اور	اس نے کہا	تمہارا ربّ	تم مجھے پکارو	میں جواب دوں گا	تمہارے لئے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿60﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارے ربّ نے کہا مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ
یقیناً	وہ لوگ	وہ تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت	ضرور وہ داخل ہوں گے	جہنم	ذلیل ہونے والے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿61﴾ ع

یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت کرنے سے اپنے تئیں بالا سمجھتے ہیں ضرور جہنّم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا
اللہ	وہ جو	اس نے بنایا	تمہارے لئے	رات	تا کہ تم تسکین پاؤ	اس میں	اور	دن	دکھانے والا

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا تا کہ تم اس میں تسکین پاؤ اور دن کو دکھانے والا بنایا۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
یقیناً	اللہ	یقیناً بہت فضل کرنے والا	پر	لوگ	لیکن	اکثر	لوگ

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

یقیناً اللہ لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر انسان

لَا	يَشْكُرُوْنَ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ
نہیں	وہ شکر کرتے ہیں	یہ، وہ	اللہ	تمہارا ربّ	خالق	ہر	چیز

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿62﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ

شکر نہیں کرتے۔ یہ ہے اللہ، تمہارا ربّ، ہر چیز کا خالق۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ
نہیں	معبود	مگر	وہ	پس کہاں	تم بہکائے جاتے ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿63﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟

كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ
اسی طرح	وہ بہکایا جاتا ہے	وہ لوگ	وہ تھے	آیات سے	اللہ	وہ انکار کرتے ہیں

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿64﴾

اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

اَللّٰهُ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً
اللہ	وہ جو	اس نے بنایا	تمہارے لئے	زمین	قرار کی جگہ	اور	آسمان	چھت، بقا کا موجب

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو (تمہاری) بقا کا موجب بنایا

وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
اور	اس نے تمہیں صورت دی	پس اس نے اچھی کی	تمہاری صورتیں	اور	اس نے تمہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ

وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ

اور اُس نے تمہیں صورت بخشی اور تمہاری صورتوں کو بہت اچھا بنایا اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا کیا۔

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ
یہ، وہ	اللہ	تمہارا ربّ	پس وہ برکت والا ہوا	اللہ	ربّ	تمام جہان

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾

یہ ہے اللہ، تمہارا ربّ۔ پس ایک وہی اللہ برکت والا ثابت ہوا جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
وہ	زندہ	نہیں	معبود	مگر	وہ	پس تم اسے پکارو	خالص کرنے والے	اس کے لئے	دین

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اُسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اُسے پکارو۔

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ	قُلۡ	اِنِّىۡ	نُهِيۡتُ
تمام تعریف	اللہ کے لئے	ربّ	تمام جہان	تو کہہ دے	یقیناً میں	مجھے منع کیا گیا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿66﴾ قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ

کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ تُو کہہ دے کہ یقیناً مجھے منع کیا گیا ہے

اَنۡ اَعۡبُدَ	الَّذِيۡنَ	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِىَ
کہ میں عبادت کروں	وہ لوگ	تم پکارتے ہو	سے	سوا	اللہ	جبکہ	وہ میرے پاس آیا

اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِىَ

کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جبکہ میرے پاس

الۡبَيِّنٰتُ	مِنۡ	رَّبِّىۡ	وَ	اُمِرۡتُ	اَنۡ اُسۡلِمَ	لِرَبِّ	الۡعٰلَمِيۡنَ
کھلے کھلے نشانات	سے	میرا ربّ	اور	مجھے حکم دیا گیا	کہ میں فرمانبردار ہو جاؤں	ربّ کے لئے	تمام جہان

الۡبَيِّنٰتُ مِنۡ رَّبِّىۡ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿67﴾

میرے ربّ کی طرف سے کھلے کھلے نشانات آ چکے ہیں۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے ربّ کا کامل فرمانبردار ہو جاؤں۔

هُوَ	الَّذِىۡ	خَلَقَكُمۡ	مِّنۡ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنۡ	نُّطۡفَةٍ
وہ	وہ جو	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ

هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ

وہی ہے جس نے (اوّلاً) تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے،

ثُمَّ	مِنۡ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخۡرِجُكُمۡ	طِفۡلًا	ثُمَّ	لِتَبۡلُغُوۡۤا	اَشُدَّكُمۡ
پھر	سے	لوتھڑا	پھر	وہ تمہیں نکالتا ہے	بچہ	پھر	تا کہ تم پہنچو	تمہاری پختہ عمر

ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ

پھر لوتھڑے سے، پھر تمہیں بچے کی صورت باہر نکالتا ہے اور پھر یہ توفیق بخشتا ہے کہ تم اپنی بلوغت کی عُمر کو پہنچو

ثُمَّ	لِتَكُوۡنُوۡا	شُيُوۡخًا	وَ	مِنۡكُمۡ	مَّنۡ	يُّتَوَفّٰى	مِنۡ	قَبۡلُ
پھر	تا تم ہو جاؤ	بوڑھے	اور	تم میں سے	جو	وہ وفات دیا جاتا ہے	سے	پہلے

ثُمَّ لِتَكُوۡنُوۡا شُيُوۡخًا ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى مِنۡ قَبۡلُ

تا کہ پھر یہ امکان ہو کہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تا کہ تم آخری مقررہ مدت تک پہنچ جاؤ۔

وَ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَجَلًا	مُّسَمًّى	وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِىْ	يُحْىٖ
اور	تا کہ تم پہنچو	مدت	مقررہ	اور	شاید کہ تم	تم عقل کرتے ہو	وہ	وہ جو	وہ زندہ کرتا ہے

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾ هُوَ الَّذِىْ يُحْىٖ

ہاں کچھ تم میں سے ایسے بھی ہیں جنہیں پہلے ہی وفات دے دی جاتی ہے اور (یہ نظام اس لئے ہے) تا کہ تم عقل کرو۔ وہی ہے جو زندہ کرتا ہے

وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ
اور	وہ مارتا ہے	پس جب	اس نے فیصلہ کیا	معاملہ	پس محض	وہ کہتا ہے	اسے	ہو جا	پس وہ ہونے لگتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿69﴾

اور مارتا ہے۔ پس جب وہ کسی بات کا فیصلہ کر لیتا ہے تو محض اُسے یہ کہتا ہے کہ ”ہو جا“ تو وہ ہونے لگتی ہے اور ہو کر رہتی ہے۔

اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِىْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ
کیا تو نے نہیں دیکھا	طرف	وہ لوگ	وہ جھگڑا کرتے ہیں	میں	آیات	اللہ	کہاں	وہ پھرائے جاتے ہیں

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿70﴾

کیا تو نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جو اللہ کے نشانات سے متعلق بحثیں کرتے ہیں؟ وہ کہاں پھرائے جا رہے ہیں؟

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ	وَ	بِمَآ	اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا
وہ لوگ	انہوں نے جھٹلایا	کتاب کو	اور	اس کو جو	ہم نے بھیجا	اس کے ساتھ	ہمارے رسول

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڰ

وہ لوگ جنہوں نے کتاب کا اور ان امور کا انکار کر دیا جن کے ساتھ ہم اپنے رسول بھیجتے رہے

فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	اِذِ	الْاَغْلٰلُ	فِىْٓ	اَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلٰسِلُ
پس عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	طوق (جمع)	میں	ان کی گردنیں	اور	زنجیریں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ

تو وہ عنقریب جان لیں گے۔ جب طوق اُن کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں بھی (جن سے)

يُسْحَبُوْنَ	فِى	الْحَمِيْمِ	ثُمَّ	فِى	النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ
وہ گھسیٹے جائیں گے	میں	کھولتا پانی	پھر	میں	آگ	وہ جھونک دیئے جائیں گے

يُسْحَبُوْنَ ﴿72﴾ فِى الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿73﴾

وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں۔ بعد ازاں وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ع 7 8 12

معانقۃ 3 | عند المتاخرین

ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
پھر	کہا گیا	ان سے	کہاں	جو	تم تھے	تم شریک ٹھہراتے ہو	سے	سوا	اللہ

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿74﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

پھر ان سے پوچھا جائے گا۔ کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔ اللہ کے سوا؟

قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ	لَّمْ نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ	قَبْلُ	شَيْـًٔا
انہوں نے کہا	وہ گم ہو گئے	ہم سے	بلکہ	ہم نہیں تھے	ہم پکارتے ہیں	سے	پہلے	کچھ

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ

وہ کہیں گے ہم سے وہ گم ہو گئے ہیں بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی چیز کو بھی نہیں پکارتے تھے۔

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ	ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
اسی طرح	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	اللہ	کافر (جمع)	یہ، وہ	بسبب اس کے جو	تم تھے

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿75﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ ٹھہراتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ تم

تَفْرَحُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ
تم خوش ہوتے ہو	میں	زمین	بغیر	حق	اور	بسبب اس کے جو	تم تھے	تم اتراتے ہو

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿76﴾ ۚ

زمین میں ناحق خوشیاں منایا کرتے تھے اور اس لئے ہے کہ تم اِتراتے پھرتے تھے۔

اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى
تم داخل ہو جاؤ	دروازے	جہنم	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	پس بہت بُرا ہے	ٹھکانہ

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

جہنّم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ (تم) اس میں ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہو۔ پس تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ بہت بُرا ہے۔

الْمُتَكَبِّرِيْنَ	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ
تکبر کرنے والے	پس تو صبر کر	یقیناً	وعدہ	اللہ	سچا	پس اگر	ہم تجھے دکھائیں گے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿77﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

پس تو صبر کر۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ ہم چاہیں تو تجھے اس انذار میں سے کچھ دکھا دیں

يُرْجَعُوْنَ	فَاِلَيْنَا	نَتَوَفَّيَنَّكَ	اَوْ	نَعِدُهُمْ	الَّذِىْ	بَعْضَ
وہ لوٹائے جائیں گے	پس ہماری طرف	ہم تجھے وفات دیتے ہیں	یا	ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں	وہ جو	بعض

بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿78﴾

جس سے ہم انہیں ڈرایا کرتے تھے یا تجھے وفات دے دیں تو بہر حال وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔

مِنْهُمْ	مِّنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	اَرْسَلْنَا	لَقَدْ	وَ
ان میں سے	تجھ سے پہلے	رسول (جمع)	ہم نے بھیجا	یقیناً	اور

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ

اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے بعض ان میں سے ایسے تھے

عَلَيْكَ	لَّمْ نَقْصُصْ	مَّنْ	مِنْهُمْ	وَ	عَلَيْكَ	قَصَصْنَا	مَّنْ
تجھ پر	ہم نے بیان نہیں کیا	جو	ان میں سے	اور	تجھ پر	ہم نے بیان کیا	جو

مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ

جن کا ذکر ہم نے تجھ سے کر دیا ہے اور بعض ان میں سے ایسے تھے جن کا ہم نے تجھ سے ذکر نہیں کیا۔

اللّٰهِ	بِاِذْنِ	اِلَّا	بِاٰيَةٍ	اَنْ يَّاْتِىَ	لِرَسُوْلٍ	كَانَ	مَا	وَ
اللہ	اجازت کے ساتھ	مگر	آیت کے ساتھ	کہ وہ آئے	رسول کے لئے	وہ تھا	نہیں	اور

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

اور کسی رسول کے لئے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشان لے آئے۔

خَسِرَ	وَ	بِالْحَقِّ	قُضِىَ	اللّٰهِ	اَمْرُ	جَآءَ	فَاِذَا
اس نے گھاٹا پایا	اور	حق کے ساتھ	فیصلہ کر دیا گیا	اللہ	حکم	وہ آیا	پس جب

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِىَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

پس جب اللہ کا حکم آجائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور

الْاَنْعَامَ	لَكُمُ	جَعَلَ	الَّذِىْ	اَللّٰهُ	الْمُبْطِلُوْنَ	هُنَالِكَ
مویشی، چار پائے	تمہارے لئے	اس نے بنایا	وہ جو	اللہ	جھوٹ بولنے والے	اس وقت

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿79﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ

اس وقت جھٹلانے والے گھاٹا پائیں گے۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے مویشی بنائے

ع 8 10 13

لِتَرْكَبُوْا	مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ
تاکہ تم سوار ہو جاؤ	اس میں سے	اور	اس میں سے	تم کھاتے ہو	اور	تمہارے لئے	اس میں	منافع، فوائد

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿80﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور انہی میں سے بعض کو تم کھانے کے استعمال میں لاتے ہو۔ اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں

وَ	لِتَبْلُغُوْا	عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ	عَلَيْهَا	وَ	عَلَى
اور	تاکہ تم پہنچو	اس پر	ضرورت، مراد	میں	تمہارے سینے	اور	اس پر	اور	پر

وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى

اور تاکہ تم ان پر سوار ہو کر اپنی اُس مراد تک پہنچو جو تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر

الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ	وَ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَاَيَّ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ
کشتی	تم اٹھائے جاتے ہو	اور	وہ تمہیں دکھاتا ہے	اس کی آیات	پس کون سی	آیات	اللہ	تم انکار کرتے ہو

الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿81﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿82﴾

نیز کشتیوں پر تم اٹھائے جاتے ہو۔ اور تمہیں وہ اپنے نشانات دکھاتا ہے۔ پس اللہ کے کن کن نشانات کا تم انکار کرو گے؟

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
کیا انہوں نے سیر نہیں کی	میں	زمین	پس وہ دیکھتے ہیں	کس طرح	وہ تھا	انجام

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

پس کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	اَشَدَّ	قُوَّةً
وہ لوگ	ان سے پہلے	وہ تھے	اکثر	ان میں سے	اور	زیادہ سخت	قوت

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً

جو اُن سے پہلے تھے؟ وہ اُن سے تعداد میں بڑھ کر تھے اور قوت میں بھی،

وَّ	اٰثَارًا	فِي	الْاَرْضِ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
اور	نشانات	میں	زمین	پس نہ	وہ کام آیا	ان کے	جو	وہ تھے	وہ کماتے ہیں

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿83﴾

نیز زمین میں (عظمت کے) نشان چھوڑنے کے لحاظ سے بھی زیادہ شدید تھے۔ پھر بھی وہ کسب اُن کے کچھ کام نہ آئے جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرِحُوْا	بِمَا	عِنْدَهُمْ
پس جب	وہ ان کے پاس آئی	ان کے رسول	نشانات کے ساتھ	وہ خوش ہوئے	اس وجہ سے جو	ان کے پاس

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ

پس جب اُن کے پاس ان کے پیغمبر کھلے کھلے نشان لے کر آئے تو وہ اُسی علم پر شاداں رہے جو اُن کے پاس تھا

مِّنَ	الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ
سے	علم	اور	اس نے گھیر لیا	ان کو	جو	وہ تھے	اس کے ساتھ	وہ تمسخر کرتے ہیں

مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿84﴾

اور ان کو اُسی بات نے گھیر لیا جس سے وہ تمسخر کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	وَ	كَفَرْنَا
پس جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اکیلا	اور	ہم نے انکار کیا

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا

پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہا ہم اللہ پر جو واحد ہے ایمان لے آئے ہیں اور اُن سب باتوں کا انکار کرتے ہیں

بِمَا	كُنَّا	بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ	فَلَمْ يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ
اس کا جو	ہم تھے	اس کے ساتھ	شرک کرنے والے	پس وہ نہیں تھا	وہ ان کو فائدہ دیتا ہے	ان کا ایمان

بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿85﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

جن سے ہم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔ پس ان کا ایمان اس وقت انہیں کچھ فائدہ نہ دے سکا

لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ
جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	سنت	اللہ	وہ جو	یقیناً	وہ گزر چکی

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا۔ اللہ کی اس سنّت کے طور پر جو اس کے بندوں کے تعلق میں گزر چکی ہے۔

فِيْ	عِبَادِهٖ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ
میں	اس کے بندے	اور	اس نے نقصان اٹھایا	اس وقت	کافر (جمع)

فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿86﴾

اور اس وقت کافروں نے بڑا نقصان اُٹھایا۔

ع 9 7 14

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ خَمْسٌ وَّ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ سِتَّةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ حٰمٓ السَّجْدَةِ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 55 آیات اور 6 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حٰمٓ	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	كِتٰبٌ
حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ: صاحبِ حمد، صاحبِ مجد	اتارا جانا، نازل کیا جانا	سے	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا	کتاب

حٰمٓ ② تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ③ كِتٰبٌ

حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ: صاحبِ حمد، صاحبِ مجد۔ اس کا نازل کیا جانا رحمان (اور) رحیم کی طرف سے ہے۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے

فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
وہ کھول کر بیان کی گئی	اس کی آیات	قرآن	فصیح و بلیغ، عربی	قوم کے لئے	وہ علم رکھتے ہیں

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ④

جس کی آیات کھول کھول کر بیان کردی گئی ہیں۔ ایک ایسے قرآن کی صورت میں جو نہایت فصیح و بلیغ ہے، ان لوگوں کے فائدہ کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ	اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ
بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا	پس اس نے منہ پھیر لیا	ان میں سے اکثر	پس وہ	نہیں	وہ سنتے ہیں

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ⑤

بشیر اور نذیر کے طور پر۔ پس اُن میں سے اکثر نے مُنہ پھیر لیا اور وہ سنتے نہیں۔

وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ	اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ
اور	انہوں نے کہا	ہمارے دل	میں	پردے	اس سے جو	تم ہمیں بلاتے ہو	اس کی طرف

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اور اُنہوں نے کہا کہ جن باتوں کی طرف تُو ہمیں بلاتا ہے ان سے ہمارے دل پردوں میں ہیں

حِجَابٌ	بَيْنِكَ	وَ	بَيْنِنَا	مِنْۢ	وَّ	وَقْرٌ	اٰذَانِنَا	فِيْٓ	وَ
پردہ	تیرے درمیان	اور	ہمارے درمیان	سے	اور	بوجھ	ہمارے کان	میں	اور

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں ایک بوجھ ہے نیز ہمارے اور تمہارے درمیان ایک حجاب حائل ہے

مِّثْلُكُمْ	بَشَرٌ	اَنَا	اِنَّمَآ	قُلْ	عٰمِلُوْنَ	اِنَّنَا	فَاعْمَلْ
تمہارے جیسا	بشر، آدمی	مَیں	یقیناً محض	تو کہہ دے	عمل کرنے والے	یقیناً ہم	پس تو عمل کر

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑥ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

پس تُو جو چاہے کر یقیناً ہم بھی کچھ کرنے والے ہیں۔ تو کہہ دے میں محض تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔

اِلَيْهِ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	اِلٰـهُكُمْ	اَنَّمَآ	اِلَيَّ	يُوْحٰٓى
اس کی طرف	پس تم ثابت قدم رہو	اکیلا	معبود	تمہارا معبود	کہ محض	میری طرف	وہ وحی کیا جاتا ہے

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے پس اُس کے حضور ثبات قدم کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ

الزَّكٰوةَ	يُؤْتُوْنَ	لَا	الَّذِيْنَ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ	وَيْلٌ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ	وَ
زکوۃ	وہ دیتے ہیں	نہیں	وہ لوگ	شرک کرنے والوں کے لئے	ہلاکت	اور	تم اس سے بخشش مانگو	اور

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ⑦ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اور اُس سے بخشش مانگو۔ اور ہلاکت ہو شرک کرنے والوں کے لئے۔ جو زکوۃ نہیں دیتے

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	اِنَّ	كٰفِرُوْنَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	وَ
وہ ایمان لائے	وہ لوگ	یقیناً	انکار کرنے والے	وہ (جمع)	آخرت پر	وہ (جمع)	اور

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ⑧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	اَجْرٌ	لَهُمْ	الصّٰلِحٰتِ	عَمِلُوا	وَ
غیر منقطع/منقطع نہ ہونے والا	اجر	ان کے لئے	نیک (جمع)	انہوں نے عمل کئے	اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑨

اور نیک اعمال بجالائے اُن کے لئے غیر منقطع اجر ہے۔

الثالثة

ع 1 9 15

قُلۡ	اَئِنَّكُمۡ	لَتَكۡفُرُوۡنَ	بِالَّذِیۡ	خَلَقَ	الۡاَرۡضَ	فِیۡ
تو کہہ دے	کیا یقیناً تم	ضرور تم انکار کرتے ہو	اس کا جو	اس نے پیدا کیا	زمین	میں

قُلۡ اَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُوۡنَ بِالَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ فِیۡ

تُو کہہ دے کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو زمانوں میں پیدا کیا

یَوۡمَیۡنِ	وَ	تَجۡعَلُوۡنَ	لَهٗۤ	اَنۡدَادًا	ذٰلِكَ	رَبُّ	الۡعٰلَمِیۡنَ
دو دن	اور	تم بناتے ہو	اس کے لئے	شریک (جمع)	یہ، وہ	ربّ	تمام جہان

یَوۡمَیۡنِ وَ تَجۡعَلُوۡنَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿10﴾ۚ

اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟ یہ وہی ہے تمام جہانوں کا ربّ۔

وَ	جَعَلَ	فِیۡهَا	رَوَاسِیَ	مِنۡ	فَوۡقِهَا	وَ	بٰرَكَ	فِیۡهَا	وَ
اور	اس نے بنایا	اس میں	پہاڑ (جمع)	سے	اس کے اوپر	اور	اس نے برکت رکھ دی	اس میں	اور

وَ جَعَلَ فِیۡهَا رَوَاسِیَ مِنۡ فَوۡقِهَا وَ بٰرَكَ فِیۡهَا وَ

اور اُس نے اس کے مرتفع خطوں میں پہاڑ بنائے اور ان میں اُس نے برکت رکھ دی اور

قَدَّرَ	فِیۡهَاۤ	اَقۡوَاتَهَا	فِیۡۤ	اَرۡبَعَةِ	اَیَّامٍ	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِیۡنَ
اس نے مقدر کیا	اس میں	اس کے خورد و نوش کے سامان	میں	چار	دن	برابر	طلب کرنے والوں کے لئے

قَدَّرَ فِیۡهَاۤ اَقۡوَاتَهَا فِیۡۤ اَرۡبَعَةِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیۡنَ ﴿11﴾

اُن میں اُنہی سے پیدا ہونے والے خورونوش کے سامان چار زمانوں میں مقدر کئے اس حال میں کہ (سب حاجتیں) طلب کرنے والوں کے لئے وہ برابر ہیں۔

ثُمَّ	اسۡتَوٰۤی	اِلَی	السَّمَآءِ	وَ	هِیَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا	وَ
پھر	وہ متوجہ ہوا	طرف	آسمان	اور	وہ	دھواں	پس اس نے کہا	اس سے	اور

ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ وَ هِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں دھواں تھا اور اُس نے اس سے اور

لِلۡاَرۡضِ	ائۡتِیَا	طَوۡعًا	اَوۡ	كَرۡهًا	قَالَتَاۤ	اَتَیۡنَا	طَآئِعِیۡنَ
زمین کے لئے	تم دونوں آؤ	خوشی سے	یا	مجبوراً	ان دونوں نے کہا	ہم دونوں آئے	خوش ہونے والے

لِلۡاَرۡضِ ائۡتِیَا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَیۡنَا طَآئِعِیۡنَ ﴿12﴾

زمین سے کہا کہ تم دونوں خوشی سے یا مجبوراً چلے آؤ۔ اُن دونوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى
پس اس نے انہیں بنایا	سات	آسمان (جمع)	میں	دودن	اور	اس نے وحی کی

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى

پس اُس نے ان کو دو زمانوں میں سات آسمانوں کی صورت میں تقسیم کر دیا اور

فِيْ	كُلِّ	سَمَآءٍ	اَمْرَهَا	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ
میں	ہر	آسمان	اس کا حکم	اور	ہم نے مزین کیا	آسمان	دنیا	چراغوں کے ساتھ

فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ

ہر آسمان کے قوانین اس میں وحی کئے اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں

وَ	حِفْظًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا
اور	بطور حفاظت	یہ، وہ	تقدیر	کامل غلبہ والا	صاحبِ علم	پس اگر	انہوں نے منہ پھیرا

وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿13﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا

اور حفاظت کے سامانوں کے ساتھ مزیّن کیا۔ یہ کامل غلبہ والے (اور) صاحبِ علم کی تقدیر ہے۔ پس اگر وہ مُنہ پھیر لیں

فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ	صٰعِقَةً	مِّثْلَ	صٰعِقَةِ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ
پس تو کہہ	میں نے تمہیں ڈرایا	آسمانی بجلی	جیسا	بجلی (عذاب)	عاد	اور	ثمود

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ؕ ﴿14﴾

تو تُو کہہ دے میں تمہیں عاد اور ثمود کے عذاب جیسے عذاب سے ڈراتا ہوں۔

اِذْ	جَآءَتْهُمُ	الرُّسُلُ	مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ
جب	وہ ان کے پاس آئی	رسول (جمع)	ان کے سامنے/ ان کے ہاتھوں کے درمیان	اور	ان کے پیچھے

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

جب اُن کے پاس ان کے سامنے بھی اور اُن سے پہلے زمانوں میں بھی پیغمبر آتے رہے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً
کہ تم عبادت نہ کرو	مگر	اللہ	انہوں نے کہا	اگر	اس نے چاہا	ہمارا ربّ	ضرور اس نے اتارا	فرشتے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اُنہوں نے کہا اگر ہمارا ربّ چاہتا تو ضرور فرشتے اتار دیتا۔

فَاِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	فَاَمَّا	عَادٌ
پس یقیناً ہم	اس کے ساتھ جو	تم بھیجے گئے	اس کا	انکار کرنے والے	پس جو	عاد

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿15﴾ فَاَمَّا عَادٌ

پس ہم یقیناً، جس پیغام کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اس کا، انکار کرنے والے ہیں۔ پس رہے عاد،

فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ
پس انہوں نے تکبر کیا	میں	زمین	بغیر	حق	اور	انہوں نے کہا	کون

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ

تو انہوں نے زمین میں ناحق تکبر سے کام لیا اور کہا کون ہے

اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً	اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ
زیادہ شدید	ہم سے	قوت	کیا انہوں نے دیکھا نہیں	یقیناً	اللہ	وہ جو	اس نے انہیں پیدا کیا

اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ

جو ہم سے قوّت میں زیادہ شدید ہے؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا

هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ
وہ	زیادہ سخت	ان سے	قوت	اور	وہ تھے	ہماری آیات کا	وہ انکار کرتے ہیں

هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿16﴾

اُن سے قوّت میں شدید تر ہے اور وہ مسلسل ہمارے نشانات کا انکار کرتے رہے؟

فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ	اَيَّامٍ	نَّحِسَاتٍ
پس ہم نے بھیجا	ان پر	ہوا، آندھی	تند و تیز	میں	دن (جمع)	منحوس

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

پس ہم نے سخت منحوس دنوں میں اُن پر ایک تیز آندھی چلائی

لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
تاکہ ہم انہیں چکھائیں	عذاب	ذلت	میں	زندگی	دنیا

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

تاکہ ہم انہیں (اس) دنیا کی زندگی میں ذِلّت کا عذاب چکھائیں

وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰی	وَ	هُمْ	لَا	یُنْصَرُوْنَ
اور	ضرور عذاب	آخرت	زیادہ رسوا کُن	اور	وہ (جمع)	نہیں	وہ مدد دیئے جائیں گے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی وَهُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ ﴿17﴾

اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ رُسوا کن ہے اور وہ مدد نہیں دیئے جائیں گے۔

وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ	فَهَدَیْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰی	عَلَی	الْهُدٰی
اور	جو	ثمود	پس ہم نے انہیں ہدایت دی	پس انہوں نے پسند کیا	نابینائی	پر	ہدایت

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَیْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی عَلَی الْهُدٰی

اور جہاں تک ثمود کا تعلق ہے تو ہم نے اُن کی بھی رہنمائی کی لیکن انہوں نے نابینائی پسند کرتے ہوئے (اُسے) ہدایت پر ترجیح دی۔

فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ	الْعَذَابِ	الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا	یَكْسِبُوْنَ
پس اس نے انہیں پکڑا	آسمانی بجلی	عذاب	رسوائی	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ کماتے ہیں

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿18﴾

پس انہیں رُسوا کرنے والے عذاب کی بجلی نے اُس کسب کی وجہ سے پکڑ لیا جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	نَجَّیْنَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	یَتَّقُوْنَ
اور	ہم نے نجات دی	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	وہ تھے	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں

وَنَجَّیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿19﴾

ع 2 10 16

اور ہم نے نجات بخشی اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور تقویٰ سے کام لیتے رہے۔

وَ	یَوْمَ	یُحْشَرُ	اَعْدَآءُ	اللّٰهِ	اِلَی	النَّارِ	فَهُمْ	یُوْزَعُوْنَ
اور	دن	وہ اکٹھا کیا جائے گا	دشمن (جمع)	اللہ	طرف	آگ	پس وہ	وہ گروہ در گروہ تقسیم کئے جائیں گے

وَیَوْمَ یُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿20﴾

اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو آگ کی طرف گھیر کر لے جایا جائے گا اور وہ گروہ در گروہ تقسیم کئے جائیں گے۔

حَتّٰٓی	اِذَا	مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَیْهِمْ	سَمْعُهُمْ
یہاں تک کہ	جب	جو	وہ اس کے پاس آئے	اس نے گواہی دی	ان کے خلاف	ان کے کان

حَتّٰٓی اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَیْهِمْ سَمْعُهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ اُس (آگ) تک پہنچیں گے اُن کے کان

وَ	اَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اور	ان کی آنکھیں	اور	ان کے چمڑے	بسبب اس کے جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿21﴾

اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے چمڑے اُن کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کیسے کیسے عمل کیا کرتے تھے۔

وَ	قَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا	قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا
اور	انہوں نے کہا	ان کے چمڑوں سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف	انہوں نے کہا	اس نے ہمیں بلوایا

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا

اور وہ اپنے چمڑوں سے کہیں گے تم نے کیوں ہمارے خلاف گواہی دی؟ وہ جواب دیں گے

اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ
اللہ	وہ جو	اس نے بلوایا	ہر	چیز	اور	وہ	اس نے تمہیں پیدا کیا	پہلی	مرتبہ

اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ

کہ اللہ نے ہمیں بولنے کی توفیق دی جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی ہے اور وہی ہے جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا

وَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ
اور	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	نہیں	تم تھے	تم چھپتے ہو

وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿22﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ

اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم (اِس سے) چُھپ نہیں سکتے تھے

اَنْ يَّشْهَدَ	عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ
کہ وہ گواہی دے	تمہارے خلاف	تمہاری سماعت	اور	نہ	تمہاری نظریں	اور	نہ	تمہارے چمڑے

اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ

کہ تمہارے خلاف تمہاری سماعت گواہی دے اور نہ تمہاری نظریں (گواہی دیں) اور نہ تمہاری جلدیں۔

وَلٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ
لیکن	تم نے گمان کرلیا	کہ	اللہ	نہیں	وہ جانتا ہے	بہت	اس میں سے جو	تم عمل کرتے ہو

وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾

لیکن تم یہ گمان کر بیٹھے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کا علم ہی نہیں۔

وَ	ذٰلِكُمۡ	ظَنُّكُمُ	الَّذِیۡ	ظَنَنۡتُمۡ	بِرَبِّكُمۡ	اَرۡدٰىكُمۡ	فَاَصۡبَحۡتُمۡ
اور	یہ، وہ	تمہارا گمان	وہ جو	تم نے گمان کیا	تمہارے ربّ کے متعلق	اس نے تمہیں ہلاک کر دیا	پس تم ہو گئے

وَ ذٰلِكُمۡ ظَنُّكُمُ الَّذِیۡ ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّكُمۡ اَرۡدٰىكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ

اور تمہارا وہ گمان جو تم اپنے ربّ کے متعلق کیا کرتے تھے اُس نے تمہیں ہلاک کر دیا اور تم

مِّنَ	الۡخٰسِرِیۡنَ	فَاِنۡ یَّصۡبِرُوۡا	فَالنَّارُ	مَثۡوًى	لَّهُمۡ
سے	نقصان اٹھانے والے	پس اگر وہ صبر کریں	پس آگ	ٹھکانہ	ان کے لئے

مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿24﴾ فَاِنۡ یَّصۡبِرُوۡا فَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ۚ

نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔ پس اگر وہ صبر کریں تو اُن کا ٹھکانا آگ ہے

وَ	اِنۡ یَّسۡتَعۡتِبُوۡا	فَمَا	هُمۡ	مِّنَ	الۡمُعۡتَبِیۡنَ
اور	اگر وہ عذر کرنا چاہیں	پس نہیں	وہ (جمع)	سے	عذر قبول کئے جانے والے

وَاِنۡ یَّسۡتَعۡتِبُوۡا فَمَا هُمۡ مِّنَ الۡمُعۡتَبِیۡنَ ﴿25﴾

اور اگر وہ عذر پیش کریں تو وہ عذر قبول کئے جانے والوں میں سے نہیں ہوں گے۔

وَ	قَیَّضۡنَا	لَهُمۡ	قُرَنَآءَ	فَزَیَّنُوۡا	لَهُمۡ	مَّا	بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ
اور	ہم نے مقرر کئے	ان کے لئے	ساتھی (جمع)	پس انہوں نے سجایا	ان کے لئے	جو	اُن کے سامنے

وَ قَیَّضۡنَا لَهُمۡ قُرَنَآءَ فَزَیَّنُوۡا لَهُمۡ مَّا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ

اور ہم نے اُن کے لئے بعض ساتھی مقرر کر دیئے۔ پس انہوں نے اُن کے لئے اُسے خوب سجا کر پیش کیا جو اُن کے سامنے تھا

وَ	مَا	خَلۡفَهُمۡ	وَ	حَقَّ	عَلَیۡهِمُ	الۡقَوۡلُ	فِیۡۤ	اُمَمٍ	قَدۡ	خَلَتۡ
اور	جو	ان کے پیچھے	اور	وہ صادق آ گیا	ان پر	بات	میں	قومیں	یقیناً	وہ گذر گئی

وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَحَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ

یا اُن سے پہلے تھا۔ پس اُن پر وہی فرمان صادق آ گیا جو اُن قوموں پر صادق آیا تھا

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنَ	الۡجِنِّ	وَ	الۡاِنۡسِ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	خٰسِرِیۡنَ
ان سے پہلے	سے	جنّ	اور	انسان	یقیناً وہ	وہ تھے	گھاٹا پانے والے

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ۚ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿26﴾

جو اُن سے قبل جن و اِنس میں سے گزر چکی تھیں۔ یقیناً وہ گھاٹا پانے والوں میں سے تھے۔

ع 3 7 17

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَ	الْغَوْا	فِيْهِ
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	تم نہ سنو	اس کے لئے	قرآن	اور	تم شور مچاؤ	اس میں

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ

اور اُن لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا، کہا کہ اس قرآن پر کان نہ دھرو اور اُس کی تلاوت کے دوران شور کیا کرو

لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَذَابًا	شَدِيْدًا
تا کہ تم	تم غالب آتے ہو	پس یقیناً ہم چکھائیں گے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	عذاب	سخت

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿27﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا

تا کہ تم غالب آجاؤ۔ پس ہم یقیناً اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے

وَّ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِىْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اور	ضرور ہم انہیں جزا دیں گے	زیادہ برا	وہ جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾

اور انہیں اُن کے بدترین اعمال کی لازماً جزا دیں گے۔

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
یہ، وہ	جزا	دشمن (جمع)	اللہ	آگ	ان کے لئے	اس میں	گھر	ہمیشگی

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ

یہ ہو کر رہنے والی بات ہے کہ اللہ کے دشمنوں کی جزا آگ ہے۔ اُن کے لئے اس میں دیر تک رہنے کا گھر ہے۔

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جزا	اس کی جو	وہ تھے	ہماری آیات کے ساتھ	وہ انکار کرتے ہیں	اور	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

جَزَآءً بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿29﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یہ جزا ہے اس کی جو ہماری آیات کا وہ دانستہ انکار کیا کرتے تھے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہیں گے

رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا
اے ہمارے ربّ	تو ہمیں دکھا	وہ دونوں	ان دونوں نے ہمیں گمراہ کیا	سے	جنّ	اور	انس	ہم ان دونوں کو بنائیں گے

رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں جن و اِنس میں سے وہ دونوں دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا۔

الَّذِيۡنَ	اِنَّ	الۡاَسۡفَلِيۡنَ	مِنَ	لِيَكُوۡنَا	اَقۡدَامِنَا	تَحۡتَ
وہ لوگ	یقیناً	ذلیل ہونے والے	سے	تا کہ وہ دونوں ہو جائیں	ہمارے قدم	نیچے

تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿30﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

اِس غرض سے کہ ہم انہیں اپنے قدموں تلے روندیں تا کہ وہ انتہائی ذلیل ہو جائیں۔ یقیناً وہ لوگ

الۡمَلٰٓئِكَةُ	عَلَيۡهِمُ	تَتَنَزَّلُ	اسۡتَقَامُوۡا	ثُمَّ	اللّٰهُ	رَبُّنَا	قَالُوۡا
فرشتے	ان پر	وہ اترتی ہے	انہوں نے استقامت اختیار کی	پھر	اللہ	ہمارا ربّ	انہوں نے کہا

قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ

جنہوں نے کہا اللہ ہمارا ربّ ہے، پھر استقامت اختیار کی، اُن پر بکثرت فرشتے نازل ہوتے ہیں

الَّتِىۡ	بِالۡجَنَّةِ	اَبۡشِرُوۡا	وَ	لَا تَحۡزَنُوۡا	وَ	اَلَّا تَخَافُوۡا
وہ جو	جنت سے	تم خوش ہو جاؤ	اور	تم غم نہ کھاؤ	اور	کہ تم نہ ڈرو

اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ

کہ خوف نہ کرو اور غم نہ کھاؤ اور اس جنت (کے ملنے) سے خوش ہو جاؤ

الۡاٰخِرَةِ	فِى	وَ	الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةِ	فِى	اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ	نَحۡنُ	تُوۡعَدُوۡنَ	كُنۡتُمۡ
آخرت	میں	اور	دنیا	زندگی	میں	تمہارے دوست	ہم	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	تم تھے

كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿31﴾ نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ ۚ

جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔ ہم اس دنیوی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی۔

فِيۡهَا	لَكُمۡ	وَ	اَنۡفُسُكُمۡ	تَشۡتَهِىۡۤ	مَا	فِيۡهَا	لَكُمۡ	وَ
اس میں	تمہارے لئے	اور	تمہارے نفس	وہ خواہش کرتی ہے	جو	اس میں	تمہارے لئے	اور

وَلَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَلَكُمۡ فِيۡهَا

اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہوگا جس کی تمہارے نفس خواہش کرتے ہیں اور اس میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہوگا

رَّحِيۡمٍ	غَفُوۡرٍ	مِّنۡ	نُزُلًا	تَدَّعُوۡنَ	مَا
بار بار رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا	سے	مہمانی	تم طلب کرتے ہو	جو

مَا تَدَّعُوۡنَ ﴿32﴾ نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿33﴾

جو تم طلب کرتے ہو۔ یہ بہت بخشنے والے (اور) بار بار رحم کرنے والے کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے۔

ع 4 7 18

وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا	مِّمَّنْ	دَعَآ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا
اور	کون	زیادہ بہتر	بات	اس سے جو	اس نے بلایا	طرف	اللہ	اور	اس نے عمل کیا	نیک

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجالائے

وَّ	قَالَ	اِنَّنِىْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	لَا	تَسْتَوِى	الْحَسَنَةُ
اور	اس نے کہا	یقیناً میں	سے	کامل فرمانبردار (جمع)	اور	نہ	وہ برابر ہوتی ہے	اچھائی

وَّقَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿34﴾ وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ

اور کہے کہ میں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ نہ اچھائی برائی کے برابر ہوسکتی ہے

وَ	لَا	السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ	بِالَّتِىْ	هِىَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا
اور	نہ	بُرائی	تو دور کر	اس کے ساتھ	وہ	بہترین	پس جب

وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا

اور نہ برائی اچھائی کے (برابر)۔ ایسی چیز سے دفاع کر کہ جو بہترین ہو۔ تب

الَّذِىْ	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِىٌّ	حَمِيْمٌ
وہ جو	تیرے درمیان	اور	اس کے درمیان	دشمنی	گویا کہ وہ	دوست	گرم جوش

الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ﴿35﴾

ایسا شخص جس کے اور تیرے درمیان دشمنی تھی وہ گویا اچانک ایک جاں نثار دوست بن جائے گا۔

وَ	مَا	يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	مَا	يُلَقّٰهَآ
اور	نہیں	وہ اسے دیا جاتا ہے	مگر	وہ لوگ	انہوں نے صبر کیا	اور	نہیں	وہ اسے عطا کیا جاتا ہے

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ

اور یہ مقام عطا نہیں کیا جاتا مگر اُن لوگوں کو جنہوں نے صبر کیا۔ اور یہ مقام عطا نہیں کیا جاتا

اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ	عَظِيْمٍ	وَ	اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ
مگر	نصیب والا	بڑا	اور	اگر وہ تجھے پہنچے	سے	شیطان

اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿36﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

مگر اُسے جو بڑے نصیب والا ہو۔ اور اگر تجھے شیطان کی طرف سے کوئی بہکا دینے والی بات پہنچے

الْعَلِيْمُ	السَّمِيْعُ	هُوَ	اِنَّهٗ	بِاللّٰهِ	فَاسْتَعِذْ	نَزْغٌ
دائمی علم رکھنے والا	بہت سننے والا	وہ	یقیناً وہ	اللہ کی	پس تو پناہ مانگ	وسوسہ/ بہکا دینے والی چیز

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿37﴾

تو اللہ کی پناہ مانگ۔ یقیناً وہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

الْقَمَرُ	وَ	الشَّمْسُ	وَ	النَّهَارُ	وَ	الَّيْلُ	اٰيٰتِهِ	مِنْ	وَ
چاند	اور	سورج	اور	دن	اور	رات	اس کی آیات	سے	اور

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ

اور اُس کے نشانات میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔

لِلّٰهِ	اسْجُدُوْا	وَ	لِلْقَمَرِ	لَا	وَ	لِلشَّمْسِ	لَا تَسْجُدُوْا
اللہ کے لئے	تم سجدہ کرو	اور	چاند کے لئے	نہ	اور	سورج کے لئے	تم سجدہ نہ کرو

لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ

نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ اور اللہ کو سجدہ کرو

اسْتَكْبَرُوْا	فَاِنِ	تَعْبُدُوْنَ	اِيَّاهُ	كُنْتُمْ	اِنْ	خَلَقَهُنَّ	الَّذِيْ
انہوں نے تکبر کیا	پس اگر	تم عبادت کرتے ہو	اسی کی	تم ہو	اگر	اس نے انہیں پیدا کیا	وہ جو

الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿38﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا

جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم صرف اُسی کی عبادت کرتے ہو۔ پس اگر وہ تکبر کریں

النَّهَارِ	وَ	بِالَّيْلِ	لَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ	رَبِّكَ	عِنْدَ	فَالَّذِيْنَ
دن	اور	رات کو	اس کے لئے	وہ تسبیح کرتے ہیں	تیرا ربّ	پاس	پس وہ لوگ

فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

تو (جان لیں کہ) وہ لوگ جو تیرے ربّ کے حضور رہتے ہیں رات اور دن اُس کی تسبیح کرتے ہیں

اٰيٰتِهٖ	مِنْ	وَ	يَسْئَمُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ
اس کی آیات	سے	اور	وہ تھکتے ہیں	نہ	وہ (جمع)	اور

وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۩ ﴿39﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

اور وہ تھکتے نہیں۔ اور اُس کے نشانات میں سے یہ بھی ہے

السجدة 11

اَنْزَلْنَا	فَاِذَآ	خَاشِعَةً	الْاَرْضَ	تَرَى	اَنَّكَ
ہم نے نازل کیا	پس جب	گرنے والی	زمین	تو دیکھتا ہے	کہ تو

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

کہ تُو زمین کو گری ہوئی حالت میں دیکھتا ہے۔ پس جب ہم اس پر پانی نازل کرتے ہیں

رَبَتْ	وَ	اهْتَزَّتْ	الْمَآءَ	عَلَيْهَا
وہ پھولی پھلی	اور	وہ متحرک ہوئی	پانی	اس پر

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ

تو وہ (نمو کے لحاظ سے) متحرک ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔

الْمَوْتٰى	لَمُحْيِ	اَحْيَاهَا	الَّذِيْٓ	اِنَّ
مردے	ضرور زندہ کرنے والا	اس نے اسے زندہ کیا	وہ جو	یقیناً

اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ

یقیناً وہ جس نے اسے زندہ کیا بالضرور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔

قَدِيْرٌ	شَيْءٍ	كُلِّ	عَلٰى	اِنَّهٗ
دائمی قدرت رکھنے والا	چیز	ہر	پر	یقیناً وہ

اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾

یقیناً وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

يَخْفَوْنَ	لَا	اٰيٰتِنَا	فِيْٓ	يُلْحِدُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
وہ مخفی ہوتے ہیں	نہ	ہماری آیات	میں	وہ کج روی اختیار کرتے ہیں	وہ لوگ	یقیناً

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ

یقیناً وہ لوگ جو ہماری آیات کے بارہ میں کج روی سے کام لیتے ہیں ہم پر مخفی نہیں رہتے۔

خَيْرٌ	النَّارِ	فِي	يُّلْقٰى	اَفَمَنْ	عَلَيْنَا
بہتر	آگ	میں	وہ ڈالا جاتا ہے	کیا پس جو	ہم پر

عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ

پس کیا وہ جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے

اَمۡ	مَّنۡ	يَّاۡتِىۡۤ	اٰمِنًا	يَّوۡمَ	الۡقِيٰمَةِ
یا	جو	وہ آئے گا	امن والا/ بے خوف	دن	قیامت

اَمۡ مَّنۡ يَّاۡتِىۡۤ اٰمِنًا يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ

یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟

اِعۡمَلُوۡا	مَا	شِئۡتُمۡ	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ
تم عمل کرو	جو	تم نے چاہا	یقیناً وہ	اُس پر جو	تم عمل کرتے ہو

اِعۡمَلُوۡا مَا شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

تم جو چاہو کرتے پھرو، یقیناً جو کچھ بھی تم کرتے ہو وہ اُس پر

بَصِيۡرٌ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِالذِّكۡرِ
گہری نظر رکھنے والا	یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ذکر کا

بَصِيۡرٌ ﴿41﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالذِّكۡرِ

گہری نظر رکھنے والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ (سزا پائیں گے) جنہوں نے ذکر کا،

لَمَّا	جَآءَهُمۡ	وَ	اِنَّهٗ	لَـكِتٰبٌ	عَزِيۡزٌ
جب	وہ اُن کے پاس آیا	اور	یقیناً وہ	ضرور کتاب	بڑی غالب

لَمَّا جَآءَهُمۡ ۚ وَاِنَّهٗ لَـكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ۙ﴿42﴾

جب وہ اُن کے پاس آیا، انکار کر دیا حالانکہ وہ ایک بڑی غالب اور مکرم کتاب کی صورت میں تھا۔

لَّا	يَاۡتِيۡهِ	الۡبَاطِلُ	مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ	وَ	لَا
نہ	وہ اس کے پاس آتا ہے	جھوٹ	اس کے سامنے	اور	نہ

لَّا يَاۡتِيۡهِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَلَا

جھوٹ اُس تک نہ سامنے سے پہنچ سکتا ہے اور نہ

مِنۡ خَلۡفِهٖ	تَنۡزِيۡلٌ	مِّنۡ	حَكِيۡمٍ	حَمِيۡدٍ
اس کے پیچھے	اتارنا	سے	بہت صاحبِ حکمت	صاحبِ تعریف

مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ حَكِيۡمٍ حَمِيۡدٍ ﴿43﴾

اس کے پیچھے سے۔ بہت صاحبِ حکمت، بہت صاحبِ تعریف کی طرف سے اس کا اتارا جانا ہے۔

مَا	يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدْ	قِيْلَ
نہیں	وہ کہا جاتا ہے	تیرے لئے	مگر	جو	یقیناً	کہا گیا

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ

تجھے کچھ نہیں کہا جاتا مگر وہی جو تجھ سے پہلے

لِلرُّسُلِ	مِنْ	قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ
رسولوں کے لئے	سے	تجھ سے پہلے	یقیناً	تیرا ربّ

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

رسولوں سے کہا گیا۔ یقیناً تیرا ربّ

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	وَّ	ذُوْ عِقَابٍ	اَلِيْمٍ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ
ضرور بہت مغفرت والا	اور	عذاب دینے والا	دردناک	اور	اگر	ہم نے اسے بنایا

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿44﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

بہت مغفرت والا نیز دردناک عذاب دینے والا ہے۔ اور اگر ہم نے اسے

قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا	لَوْ لَا	فُصِّلَتْ
قرآن	غیر فصیح، اعجمی	ضرور انہوں نے کہا	اگر نہ	وہ بیان کی گئی

قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ

اعجمی (یعنی غیر فصیح) قرآن بنایا ہوتا تو وہ ضرور کہتے کہ کیوں نہ اس کی

اٰيٰتُهٗ	ءَ	اَعْجَمِيٌّ	وَّ	عَرَبِيٌّ	قُلْ
اس کی آیات	کیا	غیر فصیح، اعجمی	اور	عربی	تو کہہ دے

اٰيٰتُهٗ ؕ ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ

آیات کھلی کھلی (یعنی قابل فہم) بنائی گئیں؟ کیا اعجمی اور عربی (برابر ہو سکتے ہیں)؟ تُو کہہ دے

هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّ	شِفَآءٌ
وہ	ان لوگوں کے لئے جو	وہ ایمان لائے	ہدایت	اور	شفاء

هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ

کہ وہ تو ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفا ہے

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية

اٰذَانِهِمۡ	فِيۡۤ	يُؤۡمِنُوۡنَ	لَا	الَّذِيۡنَ	وَ
ان کے کان	میں	وہ ایمان لاتے ہیں	نہ	وہ لوگ	اور

وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ فِيۡۤ اٰذَانِهِمۡ

اور وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں

عَمًى	عَلَيۡهِمۡ	هُوَ	وَّ	وَقۡرٌ
بہرا پن، پوشیدہ	ان پر	وہ	اور	بوجھ

وَقۡرٌ وَّهُوَ عَلَيۡهِمۡ عَمًى ؕ

بہرا پن ہے جس کے نتیجہ میں وہ ان پر مخفی ہے۔

بَعِيۡدٍ	مَّكَانٍ	مِنۡ	يُنَادَوۡنَ	اُولٰٓـئِكَ
دور	جگہ	سے	وہ بلائے جاتے ہیں	یہ لوگ

اُولٰٓـئِكَ يُنَادَوۡنَ مِنۡ مَّكَانٍ بَعِيۡدٍ ﴿45﴾

ع 5/12/19

اور یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ایک دُور کے مکان سے بلایا جاتا ہے۔

فِيۡهِ	فَاخۡتُلِفَ	الۡكِتٰبَ	مُوۡسَى	اٰتَيۡنَا	لَقَدۡ	وَ
اس میں	پس اختلاف کیا گیا	کتاب	موسیٰ	ہم نے دیا	یقیناً	اور

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب عطا کی تھی۔ پس اُس میں اختلاف کیا گیا۔

رَّبِّكَ	مِنۡ	سَبَقَتۡ	كَلِمَةٌ	لَا	لَوۡ	وَ
تیرا ربّ	سے	وہ گزر چکی	فرمان	نہ	اگر	اور

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ

اور اگر تیرے ربّ کی طرف سے فرمان گزر نہ چکا ہوتا

شَكٍّ	لَفِيۡ	اِنَّهُمۡ	وَ	بَيۡنَهُمۡ	لَقُضِيَ
شک	ضرور میں	یقیناً وہ	اور	ان کے درمیان	ضرور فیصلہ کردیا جاتا

لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَفِيۡ شَكٍّ

تو ضرور اُن کے درمیان فیصلہ کردیا جاتا اور یقیناً وہ اس کے بارہ میں

مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
اس بارہ میں	بے چین کر دینے والا	جو	اس نے عمل کیا	نیک

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿46﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

ایک بے چین کر دینے والے شک میں مبتلا ہیں۔ جو بھی نیک اعمال بجالائے

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا
پس اس کے نفس کے لئے	اور	جو	اس نے بُرائی کی	پس اس پر ہے

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ

تو اپنے ہی نفس کی خاطر ایسا کرتا ہے اور جو کوئی برائی کرے تو اُسی کے خلاف کرتا ہے

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
اور	نہیں	تیرا ربّ	ادنیٰ سا ظلم کرنے والا	بندوں پر

وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿47﴾

اور تیرا ربّ بے چارے بندوں پر ذرّہ بھر بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

2- م لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔

4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔

6- ص علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

7- صلے اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔

12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔

13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Faman Azlamu

Twenty Fourth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-23-9

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK